يعتذرون 11

القرآن الكريم

لفظی اور با محاورہ ترجمہ

نگہت ہاشمی

يَعْتَذِرُوْنَ	اِلَيْكُمْ	اِذَا	رَجَعْتُمْ	اِلَيْهِمْ ؕ
وہ عذر پیش کریں گے	تمہاری طرف	جب	واپس آؤ تم	اُن کی طرف

جب تم ان کی طرف واپس آؤ گے تو وہ تمہارے سامنے عذر پیش کریں گے،

قُلْ	لَّا تَعْتَذِرُوْا	لَنْ	نُّؤْمِنَ	لَكُمْ	قَدْ
آپ کہہ دیں	عذر نہ کرو	ہرگز نہیں	ہم یقین کریں گے	تمہارے لیے	تحقیق

آپ کہہ دیں کہ عذر نہ کرو! ہم تم پر ہرگز یقین نہیں کریں گے، بلاشبہ

نَبَّاَنَا	اللّٰهُ	مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ	وَسَيَرَى	اللّٰهُ	عَمَلَكُمْ
بتا دی ہے ہمیں	اللہ تعالیٰ نے	تمہاری کچھ خبریں	اور عنقریب دیکھیں گے	اللہ تعالیٰ	تمہارا عمل

اللہ تعالیٰ نے ہمیں تمہاری کچھ خبریں بتا دی ہیں اور عنقریب اللہ تعالیٰ

وَرَسُوْلُهٗ	ثُمَّ	تُرَدُّوْنَ	اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ
اور اس کا رسول	پھر	تم لوٹائے جاؤ گے	غیب جاننے والے کی طرف	اور حاضر کو

اور اس کا رسول تمہارا عمل دیکھیں گے پھر تم اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو غیب اور حاضر کا جاننے والا ہے

فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٤﴾	سَيَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ
تو وہ بتادے گا تمہیں	جو کچھ	تھے تم	کرتے رہے	عنقریب وہ قسمیں کھائیں گے	اللہ تعالیٰ کی

تو وہ تمہیں بتادے گا جو کچھ تم کرتے رہے تھے۔ (94) جب تم ان کی طرف واپس آؤ گے

لَكُمْ	اِذَا	انْقَلَبْتُمْ	اِلَيْهِمْ	لِتُعْرِضُوْا	عَنْهُمْ ؕ
تمہارے لیے	جب	واپس آؤ گے تم	ان کی طرف	تاکہ تم اعراض کرو	اُن سے

عنقریب وہ تمہارے لیے اللہ تعالیٰ کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے اعراض کرو

فَاَعْرِضُوْا	عَنْهُمْ ؕ	اِنَّهُمْ	رِجْسٌ ز	وَّمَاْوٰىهُمْ
سو اعراض کرلو	اُن سے	یقیناً وہ	گندے ہیں	اور ٹھکانہ اُن کا

سو تم ان سے اعراض ہی کرلو، یقیناً وہ گندے ہیں اور اُن کا ٹھکانہ

جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٥﴾ يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ

جہنم ہے | بدلے میں | اس کے جو | ہیں وہ | کماتے رہے | وہ قسمیں کھائیں گے | تمہارے لیے

جہنم ہے اس کے بدلے میں جو وہ کماتے رہے ہیں۔(95) وہ تمہارے لیے قسمیں کھائیں گے

لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ

تاکہ تم راضی ہوجاؤ | اُن سے | سو اگر | تم راضی ہو بھی جاؤ | اُن سے | تو یقیناً | اللہ تعالیٰ

تاکہ تم ان سے راضی ہوجاؤ، سو تم ان سے راضی ہو بھی جاؤ تو یقیناً اللہ تعالیٰ

لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٩٦﴾ اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا

نہیں راضی ہوگا | نافرمان لوگوں سے | دیہاتی | زیادہ سخت ہیں | کفر

نافرمان لوگوں سے راضی نہیں ہوتا۔(96) دیہاتی کفر

وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ

اورنفاق میں | اوراسی لائق ہیں | کہ نہ جانیں وہ | حدود کو | جو

اورنفاق میں زیادہ سخت ہیں اوراسی لائق ہیں کہ جو

اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

نازل کیا ہے | اللہ تعالیٰ نے | اپنے رسول پر | اور اللہ تعالیٰ | سب کچھ جاننے والا

اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر نازل کیا ہے اس کی حدود کو وہ نہ جانیں اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا،

حَكِيْمٌ ﴿٩٧﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا

کمال حکمت والا ہے | اور دیہاتیوں میں سے | جو | سمجھتے ہیں | جو

کمال حکمت والا ہے۔(97) دیہاتیوں میں ایسے بھی ہیں کہ جو کچھ

يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ

(اللہ کی راہ میں) وہ خرچ کرتے ہیں | تاوان | اور وہ انتظار کرتے ہیں | تم پر | زمانے کی گردشوں کا

وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اس کو تاوان سمجھتے ہیں اور تم پر زمانے کی گردشوں کا انتظار کرتے ہیں۔

عَلَيۡهِمۡ دَآئِرَةُ السَّوۡءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ

ان ہی پر ہے | گردش | بری | اور اللہ | سب کچھ سننے والا

بُری گردش ان ہی پر ہے اور اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا،

عَلِيۡمٌ ﴿۹۸﴾ وَمِنَ الۡاَعۡرَابِ مَنۡ يُّؤۡمِنُ بِاللّٰهِ

سب کچھ جاننے والا ہے | اور دیہاتیوں میں سے کچھ ہیں | جو | ایمان رکھتے ہیں | اللہ تعالیٰ پر

سب کچھ جاننے والا ہے۔(98) اور دیہاتیوں میں سے کچھ وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ

وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنۡفِقُ قُرُبٰتٍ

اور آخرت کے دن پر | اور وہ سمجھتے ہیں | جو | وہ خرچ کرتے ہیں | قربتوں کا ذریعہ

اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور جو بھی وہ خرچ کرتے ہیں اُسے

عِنۡدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوۡلِ ؕ اَلَاۤ اِنَّهَا

اللہ کے نزدیک | اور دعاؤں کا | رسول کی | ہاں | یقیناً وہی (خرچ)

اللہ تعالیٰ کے نزدیک قربتوں اور رسول کی دُعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ سن لو! یقیناً وہ

قُرۡبَةٌ لَّهُمۡ ؕ سَيُدۡخِلُهُمُ اللّٰهُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ

قربت کا ذریعہ | ان کے لئے | عنقریب داخل کرے گا ان کو | اللہ تعالیٰ | اپنی رحمت میں

ان کے لیے قرب کا ذریعہ ہے عنقریب اللہ تعالیٰ ان کو اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۹۹﴾ ع وَالسّٰبِقُوۡنَ

یقیناً | اللہ تعالیٰ | بے حد بخشنے والا | نہایت رحم والا ہے | اور سبقت کرنے والے

یقیناً اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔(99) اور

الۡاَوَّلُوۡنَ مِنَ الۡمُهٰجِرِيۡنَ وَالۡاَنۡصَارِ وَالَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡهُمۡ

سب سے پہلے | مہاجرین میں سے | اور انصار | اور جن لوگوں نے | ان کی اتباع کی

مہاجرین اور انصار میں سب سے پہلے سبقت کرنے والے اور جن لوگوں نے

ع ۱۲ | ۱

بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ

حسن وخوبی سے راضی ہوگیا اللہ تعالیٰ ان سے وہ راضی ہوگئے اس سے اور تیار کیے ہیں

حسن وخوبی سے ان کی اتباع کی ہے، اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہوگیا اور وہ اس سے راضی ہوگئے ہیں

لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ

ان کے لئے باغات بہتی ہیں جن کے نیچے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں

اور اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے باغات تیار کیے ہیں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں،

اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۱۰۰﴾ وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ

ہمیشہ ہمیشہ یہی ہے کامیابی بہت بڑی اور ان میں سے جو گردوپیش ہیں تمہارے

وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ہیں، یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔(100) اور تمہارے گردوپیش

مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛؕ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِیْنَةِ ۛ مَرَدُوْا

دیہاتیوں میں سے منافق ہیں اور کچھ اہلِ مدینہ میں سے جم گئے ہیں

دیہاتیوں میں سے کچھ منافق ہیں اور کچھ اہلِ مدینہ میں سے نفاق پر جم گئے ہیں

عَلَی النِّفَاقِ ۫ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ سَنُعَذِّبُهُمْ

نفاق پر آپ نہیں جانتے ان کو ہم جانتے ہیں انہیں عنقریب ہم عذاب دیں گے انہیں

آپ ان کو نہیں جانتے ہم ہی انہیں جانتے ہیں، عنقریب ہم انہیں دو مرتبہ عذاب دیں گے پھر وہ

مَّرَّتَیْنِ ثُمَّ یُرَدُّوْنَ اِلٰی عَذَابٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۰۱﴾ ج

دو مرتبہ پھر وہ لوٹائے جائیں گے طرف عذاب کی بہت بڑے

بڑے عذاب کے لئے واپس لائے جائیں گے۔(101)

وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا

اور کچھ دوسرے جنہوں نے اعتراف کیا اپنے گناہوں کا ملا دیے انہوں نے عمل کچھ اچھے

اور کچھ دوسرے بھی ہیں جنہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا ہے اور انہوں نے کچھ اچھے

مع ٥ وقف منزل

وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ

اور دوسرے | کچھ برے | قریب ہے کہ | اللہ تعالیٰ | یہ کہ | مہربان ہو جائے | ان پر

اور دوسرے کچھ بُرے عمل ملا دیے ہیں، قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ ان پر مہربان ہو جائے یقیناً

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠٢﴾ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ

یقیناً | اللہ تعالیٰ | بے حد بخشنے والا | نہایت رحم والا ہے | آپ لے لیں | ان کے اموال میں سے

اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔(102) آپ ان کے اموال میں سے

صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ

صدقہ | آپ صاف کریں گے انہیں | اور آپ پاک کریں گے ان کو | ساتھ اُس کے | اور آپ دعا کریں

صدقہ لے لیں اس کے ساتھ آپ انہیں صاف کریں گے اور ان کو پاک کریں گے اور آپ

عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ

ان کے لیے | یقیناً | آپ کی دعا | وجہ تسکین ہے | ان کے لئے | اور اللہ تعالیٰ | سب کچھ سننے والا

ان کے لیے دُعا کریں، یقیناً آپ کی دُعا ان کے لیے وجہ تسکین ہے اور اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا،

عَلِيْمٌ ﴿١٠٣﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ

سب کچھ جاننے والا ہے | کیا نہیں | وہ جانتے | بلاشبہ | اللہ تعالیٰ | وہ | قبول کرتا ہے

سب کچھ جاننے والا ہے۔(103) کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ ہی بلاشبہ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے

التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ

توبہ | اپنے بندوں سے | اور وہی قبول کرتا ہے | صدقات | اور بے شک | اللہ تعالیٰ

اور وہی صدقات قبول کرتا ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا،

هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾ وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى

وہ | بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا | نہایت رحم والا ہے | اور آپ کہہ دیں | تم عمل کرو | پھر عنقریب دیکھے گا

نہایت رحم والا ہے۔(104) اور آپ کہہ دیں تم عمل کرو پھر عنقریب اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى

اللہ تعالیٰ | تمہارا عمل | اور اس کا رسول | اور تمام اہلِ ایمان | اور جلد ہی تم لوٹائے جاؤ گے | طرف

اور اس کا رسول اور تمام اہلِ ایمان تمہارا عمل دیکھیں گے اور تم جلد ہی اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

جاننے والے کی | پوشیدہ | اور ظاہر کو | تو وہ بتادے گا تمہیں | اس کو جو | تھے تم

جو ہر پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ہے، چنانچہ وہ تمہیں بتادے گا جو

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ ج وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ

عمل کیا کرتے | اور کچھ دوسرے لوگ | انتظار میں رکھے گئے ہیں | اللہ تعالیٰ کے حکم کے لیے

تم عمل کیا کرتے تھے۔(105)اور کچھ دوسرے لوگ جو اللہ کے حکم کے لئے انتظار میں رکھے گئے ہیں،

اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ

یا | وہ سزا دے انہیں | یا یہ کہ | وہ توبہ قبول کرے گا | ان کی

یا وہ اُنہیں عذاب دے یا وہ ان کی توبہ قبول کرے گا

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

اور اللہ تعالیٰ | سب کچھ جاننے والا ہے | کمال حکمت والا ہے | اور جن لوگوں نے | بنائی

اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا، کمال حکمت والا ہے۔(106)اور جن لوگوں نے

مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ

مسجد | نقصان پہنچانے | اور کفر کرنے | اور تفرقہ پھیلانے کے لیے | درمیان

ایک مسجد بنائی ہے نقصان پہنچانے اور کفر کرنے اور مومنوں کے درمیان تفرقہ پھیلانے کے لیے

الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ

مومنوں کے | اور گھات کی جگہ بنانے کے لیے | اُس شخص کے لیے جس نے | جنگ کی | اللہ تعالیٰ

اور اس شخص کے لیے گھات کی جگہ بنانے کے لیے جس نے اس سے پہلے اللہ تعالیٰ

وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَاۤ

اوراس کے رسول سے | اس سے پہلے | اور بلاشبہ وہ ضرور قسمیں کھائیں گے | نہیں | ارادہ کیا ہم نے

اوراس کے رسول سے جنگ کی اور بلاشبہ وہ ضرور قسمیں کھائیں گے کہ ہم نے

اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝١٠٧

سوائے | بھلائی کے | اور اللہ تعالیٰ | گواہی دیتا ہے | بلاشبہ وہی | یقیناً جھوٹے ہیں

بھلائی کے سوا کچھ ارادہ نہیں کیا اور اللہ تعالیٰ گواہی دیتا ہے کہ بلاشبہ وہی یقیناً جھوٹے ہیں۔(107)

لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ

نہ آپ کھڑے ہونا | اس میں | کبھی بھی | یقیناً مسجد | جس کی بنیاد رکھی گئی

آپ اس میں کبھی کھڑے نہ ہونا، یقیناً وہ مسجد جس کی بنیاد

عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ

تقویٰ پر | پہلے ہی دن سے | وہی زیادہ حقدار ہے | یہ کہ | آپ کھڑے ہوں

پہلے ہی دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے وہی زیادہ حقدار ہے کہ آپ اس میں کھڑے ہوں،

فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ

اس میں | اس میں | ایسے مرد ہیں | وہ پسند کرتے ہیں | یہ کہ | وہ بہت پاک رہیں

اس میں ایسے مرد ہیں جو پسند کرتے ہیں کہ وہ بہت پاک رہیں،

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ۝١٠٨ اَفَمَنْ اَسَّسَ

اور اللہ تعالیٰ | محبت کرتا ہے | بہت پاک رہنے والوں سے | تو کیا جس نے | بنیاد رکھی ہو

اور اللہ تعالیٰ بہت پاک رہنے والوں سے محبت کرتا ہے۔(108) تو کیا وہ شخص بہتر ہے جس نے

بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ

اپنی عمارت کی | خوف پر | اللہ سے | اور اس کی رضا پر | بہتر ہے

اپنی عمارت کی بنیاد اللہ تعالیٰ کے خوف پر اور اس کی رضا پر رکھی ہو

أَمْ مَّنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ

یا جس نے بنیاد رکھی اپنی عمارت کی اوپر کنارے کے کھوکھلے تودے کے

یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد کسی کھوکھلے تودے کے کنارے رکھی

هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي

گرنے والا تھا چنانچہ گر گیا اسے لے کر جہنم کی آگ میں اور اللہ تعالیٰ نہیں ہدایت دیتا

جو گرنے والا تھا، چنانچہ وہ اسے لے کر جہنم کی آگ میں گر گیا اور اللہ تعالیٰ ظالم لوگوں کو

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا

ظالم لوگوں کو ہمیشہ رہے گی عمارت ان کی جو انہوں نے بنائی

ہدایت نہیں دیتا۔(109) ان کی عمارت جو انہوں نے بنائی

رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ إِلَّآ أَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ

بے چینی کا باعث ان کے دلوں میں مگر یہ کہ ٹکڑے ٹکڑے ہوجائیں دل ان کے

ان کے دلوں میں ہمیشہ بے چینی کا باعث بنی رہے گی مگر یہ کہ ان کے دل ہی ٹکڑے ٹکڑے ہوجائیں

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١١٠﴾ ع إِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى ع ١٣ ١١ ٢

اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا کمال حکمت والا ہے یقیناً اللہ تعالیٰ خرید لی ہیں

اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا، کمال حکمت والا ہے۔(110) یقیناً اللہ تعالیٰ نے مومنوں سے

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنَّ لَهُمُ

مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے اموال بدلے میں کہ یقیناً ان کے لئے

ان کی جانیں اور ان کے اموال خرید لیے ہیں کہ یقیناً اس کے بدلے میں ان کے لیے جنت ہے۔

الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ قف

جنت ہے وہ لڑتے ہیں اللہ تعالیٰ کی راہ میں چنانچہ وہ قتل کرتے ہیں اور وہ قتل کیے جاتے ہیں

وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑتے ہیں، چنانچہ وہ قتل کرتے ہیں اور وہ قتل کیے جاتے ہیں،

وَعۡدًا	عَلَيۡهِ	حَقًّا	فِي التَّوۡرٰىةِ	وَالۡاِنۡجِيۡلِ
وعدہ ہے	اس کے ذمے	پکا	تورات میں	اور انجیل میں

یہ تورات اور انجیل اور قرآن میں اللہ تعالیٰ کے ذمے پکا وعدہ ہے،

وَالۡقُرۡاٰنِؕ	وَمَنۡ	اَوۡفٰى	بِعَهۡدِهٖ	مِنَ اللّٰهِ
اور قرآن میں	اور کون ہے	پورا کرنے والا	اپنے عہد کو	اللہ تعالیٰ سے

اور کون اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر اپنا وعدہ پورا کرنے والا ہے؟

فَاسۡتَبۡشِرُوۡا	بِبَيۡعِكُمُ	الَّذِيۡ	بَايَعۡتُمۡ	بِهٖؕ
تو خوشیاں مناؤ	اپنے سودے پر	جو	سودا چکایا تم نے	اس (اللہ تعالیٰ) سے

تو اپنے اس سودے پر خوشیاں مناؤ جو تم نے اللہ تعالیٰ سے سودا کیا ہے

وَذٰلِكَ	هُوَ	الۡفَوۡزُ	الۡعَظِيۡمُ ۝١١١	اَلتَّآئِبُوۡنَ	الۡعٰبِدُوۡنَ
اور یہی	وہ ہے	کامیابی	بہت بڑی	توبہ کرنے والے	عبادت کرنے والے

اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔(111) وہ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے،

الۡحٰمِدُوۡنَ	السَّآئِحُوۡنَ	الرّٰكِعُوۡنَ	السّٰجِدُوۡنَ	الۡاٰمِرُوۡنَ
حمد کرنے والے	روزہ رکھنے والے	رکوع کرنے والے	سجدہ کرنے والے	حکم دینے والے

اللہ تعالیٰ کی حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے،

بِالۡمَعۡرُوۡفِ	وَالنَّاهُوۡنَ	عَنِ الۡمُنۡكَرِ	وَالۡحٰفِظُوۡنَ	لِحُدُوۡدِ
بھلائی کا	اور روکنے والے	برائی سے	اور حفاظت کرنے والے	حدود کی

بھلائی کا حکم دینے والے، بُرائی سے روکنے والے اور اللہ تعالیٰ کی حدود کی حفاظت کرنے والے ہیں

اللّٰهِؕ	وَبَشِّرِ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝١١٢	مَا كَانَ	لِلنَّبِيِّ
اللہ تعالیٰ کی	اور آپ خوش خبری دے دیں	مومنوں کو	کبھی نہیں ہے	نبی کے لئے

اور مومنوں کو خوش خبری دے دیں۔(112) نبی کو اور جو لوگ

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ

اور جو لوگ | ایمان لائے | یہ کہ | وہ مغفرت کی دعا کریں | مشرکوں کے لیے | اور خواہ

ایمان لائے کبھی جائز نہیں کہ وہ مشرکوں کے لیے مغفرت کی دُعا کریں خواہ

كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ

وہ ہوں | رشتہ دار | بعد اس کے کہ | واضح ہو چکا | ان کے لیے

وہ رشتہ دار ہوں اس کے بعد کہ ان کے لیے واضح ہو چکا کہ

اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١١٣﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ

یقیناً وہ | دوزخ والے ہیں | اور نہیں | تھا | بخشش مانگنا

یقیناً وہ دوزخ والے ہیں۔(113) اور

اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ

ابراہیم کا | اپنے باپ کے لئے | مگر | وعدہ کے سبب | وعدہ کیا اس نے

ابراہیم کا اپنے باپ کے لیے بخشش مانگنا صرف اس وعدے کے سبب تھا

اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ

اس (باپ) سے | چنانچہ جب | واضح ہو گیا | اس کے لیے | یقیناً وہ | دشمن ہے

جو اُس نے اپنے باپ سے کیا تھا چنانچہ جب اُس کے لیے واضح ہو گیا کہ وہ اللہ تعالیٰ کا دشمن ہے

لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ۭ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ

اللہ کا | بے تعلق ہو گیا | اس (آزر) سے | یقیناً | ابراہیم | یقیناً بڑا نرم دل

تو وہ اس سے بے تعلق ہو گیا بے شک ابراہیم یقیناً بڑا نرم دل،

حَلِيْمٌ ﴿١١٤﴾ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا

بردبار تھا | اور کبھی نہیں ہے | اللہ تعالیٰ | کہ وہ گمراہ کر دے | کسی قوم کو

بڑا بردبار تھا۔(114) اور کبھی ایسا نہیں کہ اللہ تعالیٰ کسی قوم کو گمراہ کر دے

بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ

بعد (اس کے) جب اسے ہدایت دی اس نے یہاں تک کہ وہ واضح کردے ان کے لئے

اس کے بعد کہ انہیں ہدایت دے چکا ہو یہاں تک کہ وہ ان کے لیے وہ چیز واضح کردے

مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾

جن سے وہ بچیں بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے

جن سے وہ بچیں، بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔(115)

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

یقیناً اللہ تعالیٰ اس کے لئے بادشاہت ہے آسمانوں اور زمین کی

یقیناً اللہ تعالیٰ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے،

يُحْیٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور نہیں ہے تمہارے لیے اللہ تعالیٰ کے سوا

وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے سوا تمہارا

مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۱۶﴾ لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ

کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار بلاشبہ یقیناً (مہربانی سے) توجہ فرمائی اللہ تعالیٰ نے

نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار۔(116) بلاشبہ یقیناً اللہ تعالیٰ نے

عَلَى النَّبِیِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ

نبی پر اور مہاجرین پر اور انصار پر جو لوگ ساتھ رہے اس کے

نبی پر بھی اور مہاجرین وانصار پر بھی مہربانی کے ساتھ توجہ فرمائی جو

فِیْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ

وقت میں تنگی کے بعد اس کے قریب تھا (کہ) ٹیڑھے ہوجائیں

تنگی کے وقت میں نبی کے ساتھ رہے، اس کے بعد بھی کہ قریب تھا

قُلُوبُ	فَرِيقٍ	مِّنْهُمْ	ثُمَّ		تَابَ
دل	ایک گروہ کے	ان میں سے	پھر		اس نے (مہربانی سے) توجہ فرمائی

ان میں سے ایک گروہ کے دل ہی ٹیڑھے ہو جائیں، پھر اللہ تعالیٰ نے ان پر مہربانی سے توجہ فرمائی،

عَلَيْهِمْ ؕ	اِنَّهٗ	بِهِمْ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ﴿١١٧﴾ ۙ	
ان پر	یقیناً وہ	ساتھ ان کے	بہت شفقت کرنے والا	نہایت رحم والا ہے	

یقیناً وہ ان پر بہت ہی شفقت کرنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ (117)

وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ	الَّذِيْنَ	خُلِّفُوْا ؕ	حَتّٰٓى	اِذَا	ضَاقَتْ
اور ان تینوں پر	جو لوگ	پیچھے رکھے گئے	یہاں تک کہ	جب	تنگ ہوگئی

اور اُن تینوں پر بھی اُس نے توجہ فرمائی جو پیچھے رکھے گئے یہاں تک کہ جب

عَلَيْهِمُ	الْاَرْضُ	بِمَا	رَحُبَتْ		وَضَاقَتْ
ان پر	زمین	باوجود اس کے	وسیع تھی		اور تنگ ہوگئیں

زمین ان پر تنگ ہوگئی باوجود اس کے کہ وسیع تھی

عَلَيْهِمْ	اَنْفُسُهُمْ	وَظَنُّوْٓا	اَنْ		لَّا مَلْجَاَ
اُن پر	ان کی جانیں	اور انہوں نے یقین کرلیا	یہ کہ		نہیں کوئی جائے پناہ

اور ان پر ان کی جانیں تنگ ہوگئیں اور انہوں نے یقین کرلیا کہ

مِنَ اللّٰهِ	اِلَّآ	اِلَيْهِ ؕ	ثُمَّ		تَابَ
اللہ تعالیٰ سے	سوائے	خود اس کے	پھر		اس نے (مہربانی کے ساتھ) توجہ فرمائی

اللہ تعالیٰ سے خود اس کے سوا کوئی جائے پناہ نہیں، پھر اللہ تعالیٰ نے بھی اُن پر مہربانی کے ساتھ توجہ فرمائی

عَلَيْهِمْ	لِيَتُوْبُوْا ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	التَّوَّابُ
ان پر	تا کہ وہ توبہ کریں	یقیناً	اللہ تعالیٰ	وہ	بہت توبہ قبول کرنے والا

تا کہ وہ توبہ کریں، یقیناً اللہ تعالیٰ بہت توبہ قبول کرنے والا،

١٤ ع ٨ ٣

الرَّحِيْمُ ﴿١١٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا

نہایت رحم والا ہے | اے لوگو جو | ایمان لائے ہو | ڈر جاؤ | اللہ تعالیٰ سے | اور ہو جاؤ

نہایت رحم والا ہے۔(118) اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ اور

مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١١٩﴾ مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ

ساتھ | سچے لوگوں کے | نہ تھا | اہل مدینہ کے لئے | اور جو | ان کے اردگرد

سچے لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ۔(119) اہلِ مدینہ اور اردگرد کے

مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا

دیہاتیوں میں سے | یہ کہ | وہ پیچھے رہتے | رسول اللہ سے | اور نہ

دیہاتیوں کو زیبا نہ تھا کہ وہ اللہ کے رسول سے پیچھے رہتے اور نہ

يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

وہ عزیز رکھتے | اپنی جانوں کو | ان کی جان سے | یہ | اس وجہ سے کہ بلاشبہ وہ

یہ کہ وہ اپنی جانوں کو اس کی جان سے عزیز رکھتے یہ اس وجہ سے کہ بلاشبہ

لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

نہیں پہنچتی اُن کو | کوئی پیاس | اور نہ کوئی تھکاوٹ | اور نہ کوئی بھوک | اللہ تعالیٰ کی راہ میں

اللہ تعالیٰ کی راہ میں نہ کوئی پیاس اور نہ کوئی تھکاوٹ اور نہ کوئی بھوک اُنہیں پہنچتی ہے

وَلَا يَطَئُوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ

اور نہ وہ قدم رکھتے ہیں | کوئی قدم | وہ غصہ دلائے | کافروں کو | اور نہ وہ حاصل کرتے ہیں

اور نہ وہ کوئی قدم رکھتے ہیں جو کافروں کو غصہ دلائے اور نہ وہ

مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ

کسی دشمن سے | کوئی کامیابی | مگر | لکھ دیا جاتا ہے | ان کے لئے

کسی دشمن سے کوئی کامیابی حاصل کرتے ہیں مگر

بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ

بدلے اس کے | ایک عمل | نیک | بلاشبہ | اللہ تعالیٰ | نہیں ضائع کرتا

اس کے بدلے میں ان کے لئے ایک عملِ صالح لکھ دیا جاتا ہے۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ

اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً

اجر | نیکی کرنے والوں کا | اور نہ وہ خرچ کرتے ہیں | کوئی خرچ | کوئی چھوٹا

نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔(120) اور نہ وہ کوئی چھوٹا خرچ کرتے ہیں

وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ

اور نہ کوئی بڑا | اور نہ وہ طے کرتے ہیں | کوئی وادی | مگر | لکھ لیا جاتا ہے

اور نہ کوئی بڑا، اور نہ کوئی وادی وہ طے کرتے ہیں مگر وہ ان کے لیے لکھ دیا جاتا ہے

لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا

ان کے لئے | تا کہ بدلہ دے انہیں | اللہ تعالیٰ | بہترین | جو | تھے وہ

تا کہ اللہ تعالیٰ انہیں بہترین جزا دے جو وہ عمل کرتے تھے۔(121)

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا

وہ عمل کرتے | اور نہیں | ہے | اہلِ ایمان | کہ وہ نکل جائیں

اور یہ ممکن نہیں ہے کہ سارے کے سارے اہلِ ایمان ہی نکل جائیں،

كَآفَّةً ط فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ

سارے کے سارے | سو کیوں نہیں | نکلے | ہر گروہ میں سے | ان میں سے

سو ان کے ہر گروہ میں سے کچھ لوگ کیوں نہیں نکلے

طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِى الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ

کچھ لوگ | تا کہ وہ سمجھ حاصل کریں | دین میں | اور تا کہ وہ ڈرائیں | اپنی قوم کو

تا کہ وہ دین کی سمجھ حاصل کریں اور تا کہ وہ اپنی قوم کو ڈرائیں

اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿١٢٢﴾ ع

جب | وہ واپس جائیں | ان کی طرف | تا کہ وہ | بچ جائیں

جب وہ ان کی طرف واپس جائیں تا کہ وہ بچ جائیں۔(122)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ

اے لوگو جو | ایمان لائے ہو | لڑو | ان لوگوں سے جو | قریب ہیں تمہارے

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! ان لوگوں کے ساتھ لڑو کافروں میں سے جو تمہارے قریب ہیں

مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ

کافروں میں سے | اور لازم ہے کہ وہ پائیں | تم میں | کچھ سختی | اور جان لو | یقیناً

اور لازم ہے کہ وہ تم میں کچھ سختی پائیں اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ یقیناً

اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٣﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ

اللہ تعالیٰ | ساتھ ہے | متقی لوگوں کے | اور جب | نازل کی جاتی ہے | کوئی سورت

متقی لوگوں کے ساتھ ہے۔(123) اور جب بھی کوئی سورت نازل کی جاتی ہے

فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ

تو ان میں سے کچھ لوگ ہیں | جو | کہتے ہیں | تم میں سے کس کو | زیادہ کیا اس کو | اس نے

تو ان میں سے کچھ لوگ کہتے ہیں کہ تم میں سے کس کو ایمان میں اس نے زیادہ کیا؟

اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا

ایمان میں | چنانچہ | جو لوگ | ایمان لائے | سو زیادہ کیا اس نے ان کو | ایمان میں

چنانچہ جو لوگ ایمان لائے، سو ان کو ایمان میں اس نے زیادہ کیا ہے

وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿١٢٤﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

اور وہ | بہت خوش ہوتے ہیں | اور لیکن | وہ لوگ | جن کے دلوں میں

اور وہ اس سے بہت خوش ہوتے ہیں۔(124) لیکن وہ لوگ جن کے دلوں میں

مَّرَضٌ	فَزَادَتْهُمْ	رِجْسًا	اِلٰى	رِجْسِهِمْ
بیماری ہے	تو زیادہ کر دیا اس نے ان کو	گندگی میں	طرف	ان کی گندگی کی

بیماری ہے تو اس نے ان کو گندگی میں اور گندگی کے ساتھ زیادہ کر دیا

وَمَاتُوْا	وَهُمْ	كٰفِرُوْنَ ﴿١٢٥﴾	اَوَ	لَا يَرَوْنَ
اور وہ مرے ہیں	اس حال میں کہ وہ	وہ کافر تھے	اور کیا	نہیں وہ دیکھتے

اور وہ اس حال میں مرے کہ وہ کافر تھے۔(125) اور کیا وہ دیکھتے نہیں

اَنَّهُمْ	يُفْتَنُوْنَ	فِيْ كُلِّ عَامٍ	مَّرَّةً	اَوْ مَرَّتَيْنِ
یقیناً وہ	آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں	ہر سال میں	ایک بار	یا دو بار

کہ یقیناً ایک بار یا دو بار وہ ہر سال آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں؟

ثُمَّ	لَا يَتُوْبُوْنَ	وَلَا	هُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾
پھر	نہ وہ توبہ کرتے ہیں	اور نہ ہی	وہ	نصیحت حاصل کرتے ہیں

پھر بھی وہ نہ توبہ کرتے ہیں اور نہ ہی وہ نصیحت حاصل کرتے ہیں۔(126)

وَاِذَا مَآ	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	نَّظَرَ	بَعْضُهُمْ
اور جب بھی	اتاری جاتی ہے	کوئی سورت	دیکھتا ہے	ان میں سے بعض

اور جب کوئی سورت اُتاری جاتی ہے تو ایک دوسرے

اِلٰى بَعْضٍ ؕ	هَلْ	يَرٰىكُمْ	مِّنْ اَحَدٍ	ثُمَّ
بعض کی طرف	کیا	دیکھ رہا ہے تمہیں	کوئی ایک	پھر

کی طرف دیکھتے ہیں کہ کیا تمہیں کوئی ایک دیکھ رہا ہے؟

انْصَرَفُوْا ؕ	صَرَفَ	اللّٰهُ	قُلُوْبَهُمْ	بِاَنَّهُمْ
وہ واپس پلٹ جاتے ہیں	پھیر دیا ہے	اللہ تعالیٰ نے	ان کے دلوں کو	اس لیے کہ یقیناً وہ

پھر وہ واپس پلٹ جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں کو پھیر دیا ہے اس لیے کہ یقیناً

قَوْمٌ لَّا یَفْقَهُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ

لوگ ہیں | نہیں وہ سمجھتے | بلاشبہ یقیناً | آئے ہیں تمہارے پاس | ایک عظیم رسول

وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھتے نہیں۔(127) بلاشبہ تمہارے پاس یقیناً تم ہی میں سے ایک عظیم رسول آیا ہے

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ

خود تم میں سے | گراں ہے | اس پر | جو تم مشقت میں پڑو | بہت حرص رکھنے والا ہے

اُس پر گراں ہے جو تم مشقت میں پڑو، تم پر بہت حرص رکھنے والا ہے،

عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنْ

تم پر | مومنوں پر | بہت شفقت کرنے والا | نہایت مہربان ہے | پھر اگر

مومنوں پر بہت شفقت کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔(128) پھر اگر

تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

وہ منہ موڑیں | تو آپ کہہ دیں | کافی ہے مجھے | اللہ تعالیٰ | نہیں | کوئی معبود | سوائے

وہ منہ موڑیں تو آپ کہہ دیں اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں،

هُوَ ؕ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿۱۲۹﴾ ع

اس کے | اسی پر | میں بھروسہ کرتا ہوں | اور وہی | رب ہے | عرش عظیم کا

میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہی عرشِ عظیم کا رب ہے۔(129)

ع ۱۶ ۷ ۵

المنزل ۳

اٰیاتها ۱۰۹ — ۱۰ سُوْرَةُ یُوْنُسَ مَكِّیَّةٌ ۵۱ — رکوعاتها ۱۱

سورہ یونس مکی ہے اس میں ایک سو نو آیات اور گیارہ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۫ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ① اَكَانَ

الٓرٰ | یہ | آیات ہیں | کتاب کی | کمال حکمت والی | کیا ہے

الر۔ یہ کمال حکمت والی کتاب کی آیات ہیں۔(1) کیا

لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ

لوگوں کے لیے | ایک عجیب بات | کہ | ہم نے وحی کی | طرف | ایک آدمی کی

لوگوں کے لیے ایک عجیب بات ہوگئی ہے کہ ہم نے ان ہی میں سے ایک آدمی کو وحی کی

مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ

اُن ہی میں سے | یہ کہ | آپ خبردار کردیں | لوگوں کو | اور آپ بشارت دے دو | ان لوگوں کو جو

کہ آپ لوگوں کو ڈرادو اور بشارت دے دو اُن لوگوں کو جو

اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ

ایمان لائے | یقیناً | اُن کے لیے | مرتبہ ہے | سچا | پاس

ایمان لائے کہ یقیناً اُن کے لیے ان کے رب کے پاس سچا مرتبہ ہے۔

رَبِّهِمْ ؕ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ

اُن کے رب کے | کہا | کافروں نے | بے شک | یہ | ضرور جادوگر ہے

کافروں نے کہا بے شک یہ ضرور

مُّبِيْنٌ ② اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ

کھلا | یقیناً | تمہارا رب | اللہ تعالیٰ ہے | جس نے | پیدا کیا

کھلا جادوگر ہے۔(2) یقیناً اللہ تعالیٰ ہی تمہارا رب ہے جس نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى

آسمانوں کو | اور زمین کو | چھ دنوں میں | پھر | وہ بلند ہوا

آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر وہ

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَى الْعَرْشِ	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ ؕ	مَا	مِنْ شَفِيْعٍ
عرش پر	وہی تدبیر کرتا ہے	ہر کام کی	نہیں	کوئی سفارش کرنے والا

عرش پر بلند ہوا، وہی ہر کام کی تدبیر کرتا ہے، کوئی سفارش کرنے والا نہیں

اِلَّا	مِنْ بَعْدِ	اِذْنِهٖ ؕ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ
مگر	بعد	اس کی اجازت کے	وہی	اللہ تعالیٰ	رب تمہارا ہے

مگر اُس کی اجازت کے بعد، وہی اللہ تعالیٰ تمہارا رب ہے

فَاعْبُدُوْهُ ؕ	اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ ۝۳	اِلَيْهِ	مَرْجِعُكُمْ
سو تم عبادت کرو اس کی	تو کیا نہیں	تم نصیحت حاصل کرتے	طرف اُسی کے	لوٹنا ہے تمہیں

سو تم اس کی عبادت کرو تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ (3) اُسی کی طرف تم سب کو لوٹنا ہے،

جَمِيْعًا ؕ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقًّا ؕ	اِنَّهٗ	يَبْدَؤُا
سب کو	وعدہ ہے	اللہ تعالیٰ کا	سچا	یقیناً وہ	وہ آغاز کرتا ہے

اللہ تعالیٰ کا سچا وعدہ ہے، یقیناً وہی پیدائش کا آغاز کرتا ہے

الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	لِيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ
پیدائش کا	پھر	وہ دوبارہ پیدا کرے گا اسے	تاکہ وہ جزا دے	اُن لوگوں کو جو

پھر وہ اسے دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ وہ ان لوگوں کو انصاف کے ساتھ جزا دے جو

اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	بِالْقِسْطِ ؕ	وَالَّذِيْنَ
ایمان لائے	اور جنہوں نے کی ہیں	نیکیاں	انصاف کے ساتھ	اور جن لوگوں نے

ایمان لائے اور جنہوں نے نیکیاں کی ہیں اور جن لوگوں نے

كَفَرُوْا	لَهُمْ	شَرَابٌ	مِّنْ حَمِيْمٍ	وَّعَذَابٌ
کفر کیا	اُن کے لیے	پینا ہے	کھولتا ہوا پانی	اور عذاب ہے

کفر کیا اُن کے لیے کھولتے ہوئے پانی سے پینا ہے اور دردناک عذاب ہے،

اَلِيۡمٌۢ بِمَا كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ ۝٤ هُوَ الَّذِىۡ

دردناک — اس کے بدلے میں جو — وہ تھے — کفر کیا کرتے — وہی ہے — جس نے

اس کے بدلے میں جو وہ کفر کیا کرتے تھے۔(4) وہی ہے جس نے

جَعَلَ الشَّمۡسَ ضِيَآءً وَّالۡقَمَرَ نُوۡرًا وَّقَدَّرَهٗ

بنایا — سورج کو — تیز روشنی — اور چاند کو — نور — اور مقرر کیں اس کی

سورج کو تیز روشنی اور چاند کو نور بنایا ہے اور اس کی منزلیں مقرر کیں

مَنَازِلَ لِتَعۡلَمُوۡا عَدَدَ السِّنِيۡنَ وَالۡحِسَابَ ؕ

منزلیں — تاکہ تم معلوم کرو — گنتی — برسوں کی — اور حساب

تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کرو۔

مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالۡحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ

نہیں پیدا کیا — اللہ تعالیٰ نے — یہ — مگر — حق کے ساتھ — وہ کھول کر بیان کرتا ہے

اللہ تعالیٰ نے یہ سب کچھ نہیں پیدا کیا مگر حق کے ساتھ، وہ ان لوگوں کے لیے

الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ۝٥ اِنَّ فِى اخۡتِلَافِ

نشانیاں — اُن لوگوں کے لیے — وہ علم رکھتے ہیں — یقیناً — اختلاف میں

نشانیاں کھول کر بیان کرتا ہے جو علم رکھتے ہیں۔(5) یقیناً

الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِى السَّمٰوٰتِ

رات — اور دن کے — اور جو کچھ — پیدا کیا — اللہ تعالیٰ نے — آسمانوں میں

رات اور دن کے اختلاف میں اور آسمانوں

وَالۡاَرۡضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّتَّقُوۡنَ ۝٦ اِنَّ

اور زمین میں — یقیناً نشانیاں ہیں — ان لوگوں کے لیے — جو ڈرتے ہیں — یقیناً

اور زمین میں اللہ تعالیٰ نے جو کچھ پیدا کیا ہے اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو ڈرتے ہیں۔(6) یقیناً

الَّذِيْنَ | لَا يَرْجُوْنَ | لِقَآءَنَا | وَرَضُوْا | بِالْحَيٰوةِ

جو لوگ | نہیں اُمید رکھتے | ہماری ملاقات کی | اور وہ راضی ہو گئے ہیں | زندگی پر

جو لوگ ہماری ملاقات کی اُمید نہیں رکھتے اور وہ دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے

الدُّنْيَا | وَاطْمَاَنُّوْا | بِهَا | وَالَّذِيْنَ | هُمْ

دنیا کی | اور وہ مطمئن ہیں | اس پر ہی | اور جو لوگ | وہ

اور اس پر ہی مطمئن ہو گئے اور وہ لوگ جو

عَنْ اٰيٰتِنَا | غٰفِلُوْنَ ۙ﴿٧﴾ | اُولٰٓئِكَ | مَاْوٰىهُمُ | النَّارُ

ہماری آیات سے | غافل ہیں | یہی لوگ ہیں | ٹھکانہ اُن کا | آگ ہے

ہماری آیات سے غافل ہیں۔(7) یہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانہ آگ ہے

بِمَا | كَانُوْا | يَكْسِبُوْنَ ﴿٨﴾ | اِنَّ | الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا

اس کے بدلے جو | تھے وہ | کمایا کرتے | یقیناً | جو لوگ | ایمان لائے

اس کے بدلے میں جو وہ کمایا کرتے تھے۔(8) یقیناً جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا | الصّٰلِحٰتِ | يَهْدِيْهِمْ | رَبُّهُمْ | بِاِيْمَانِهِمْ ۚ

اور جنہوں نے کی ہیں | نیکیاں | ہدایت دے گا اُنہیں | رب ان کا | اُن کے ایمان کی وجہ سے

اور جنہوں نے نیکیاں کی ہیں اُن کا رب ان کے ایمان کی وجہ سے انہیں ہدایت دے گا،

تَجْرِيْ | مِنْ تَحْتِهِمُ | الْاَنْهٰرُ | فِيْ جَنّٰتِ | النَّعِيْمِ ﴿٩﴾

بہتی ہوں گی | اُن کے نیچے سے | نہریں | باغوں میں | نعمتوں کے

نعمت کے باغوں میں ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی۔(9)

دَعْوٰىهُمْ | فِيْهَا | سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ | وَتَحِيَّتُهُمْ | فِيْهَا

دُعا اُن کی | اس میں | پاک ہے تو اے اللہ | اور اُن کی آپس کی دُعا | اُس میں

اُن کی دعا اس میں یہ ہو گی ”پاک ہے تو اے اللہ“! ان کی آپس کی دعا اس میں

سَلٰمٌ ج وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

سلام (ہوگی) | اور اختتام | ان کی دعا کا | کہ | سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے

سلام ہوگی اور اُن کی دعا کا اختتام یہ ہوگا کہ ’’سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰﴾ ع وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ

ع ۱/۶

رب ہے تمام جہانوں کا | اور اگر | جلدی دے | اللہ تعالیٰ | لوگوں کو

جو تمام جہانوں کا رب ہے‘‘۔(10) اور اگر اللہ تعالیٰ لوگوں کو

الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ

بُرائی | بہت جلدی دینے کی طرح ان کو | بھلائی کو | تو یقیناً پوری کر دی جائے

بہت جلدی بھلائی دینے کی طرح ان کو برائی جلدی دے تو یقیناً

اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ط فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ

اُن کی طرف | اُن کی مدت | چنانچہ ہم چھوڑ دیتے ہیں | اُن لوگوں کو جو | نہیں اُمید رکھتے

ان کی مدت ان کی طرف پوری کر دی جائے تو جو لوگ ہماری ملاقات کی اُمید نہیں رکھتے

لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَاِذَا مَسَّ

ہماری ملاقات کی | اُن کی سرکشی میں | وہ حیران پھرتے ہیں | اور جب | پہنچتی ہے

ان لوگوں کو ہم ان کی سرکشی میں چھوڑ دیتے ہیں کہ وہ حیران پھرتے ہیں۔(11) اور انسان کو

الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا

انسان کو | تکلیف | وہ پکارتا ہے ہمیں | اپنے پہلو پر | یا بیٹھے ہوئے

جب کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہمیں اپنے پہلو پر یا بیٹھے ہوئے

اَوْ قَآئِمًا ج فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ

یا کھڑے ہوئے | پھر جب | ہم دور کر دیتے ہیں | اس سے | تکلیف اُس کی

یا کھڑے ہوئے پکارتا ہے پھر جب ہم اس کی وہ تکلیف اس سے دور کر دیتے ہیں تو

مَرَّ	كَاَنْ	لَّمْ يَدْعُنَآ	اِلٰى ضُرٍّ	مَّسَّهٗ ؕ
وہ چل دیتا ہے	گویا کہ	اُس نے ہمیں نہیں پکارا تھا	اس تکلیف میں	جو اسے پہنچی

وہ چل دیتا ہے گویا کہ اِس نے ہمیں اس تکلیف میں پکارا ہی نہ تھا جو اسے پہنچی ہو۔

كَذٰلِكَ	زُيِّنَ	لِلْمُسْرِفِيْنَ	مَا	كَانُوْا
ایسے ہی	خوشنما بنادیا گیا	حد سے گزر جانے والوں کے لیے	جو	تھے وہ

ایسے ہی حد سے گزر جانے والوں کے لیے خوش نما بنادیا گیا

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲﴾	وَلَقَدْ	اَهْلَكْنَا	الْقُرُوْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
عمل کیا کرتے	اور بلاشبہ یقیناً	ہلاک کردیے ہم نے	بہت سے زمانوں کے لوگ	تم سے پہلے

جو وہ عمل کیا کرتے تھے۔(12) اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بہت سے زمانوں کے لوگوں کو تم سے پہلے بھی ہلاک کر دیا

لَمَّا	ظَلَمُوْا ۙ	وَجَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	وَمَا
جب کہ	انہوں نے ظلم کیا	لائے تھے اُن کے پاس	ان کے پیغمبر	واضح دلائل	اور نہیں

جب کہ انہوں نے ظلم کیا اور اُن کے پیغمبر اُن کے پاس واضح دلائل لائے تھے

كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْا ؕ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْقَوْمَ	الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۳﴾
تھے وہ	کہ وہ ایمان لاتے	ایسے ہی	ہم سزا دیتے ہیں		مجرم لوگوں کو

اور وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے ، ایسے ہی ہم مجرم لوگوں کو سزا دیتے ہیں۔(13)

ثُمَّ	جَعَلْنٰكُمْ	خَلٰٓئِفَ	فِي الْاَرْضِ	مِنْ بَعْدِهِمْ
پھر	بنادیا ہم نے تمہیں	جانشین	زمین میں	ان کے بعد

پھر ہم نے تمہیں اُن کے بعد زمین میں جانشین بنادیا

لِنَنْظُرَ	كَيْفَ	تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾	وَاِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ
تاکہ ہم دیکھیں	کیسے	تم عمل کرتے ہو	اور جب	پڑھی جاتی ہیں	اُن پر

تاکہ ہم دیکھیں کہ تم کیسے عمل کرتے ہو؟(14) اور جب اُن پر ہماری واضح آیات پڑھی جاتی ہیں

اٰیٰتُنَا	بَیِّنٰتٍ ۙ	قَالَ	الَّذِیْنَ	لَا یَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا
ہماری آیات	واضح	کہتے ہیں	جولوگ	نہیں اُمید رکھتے	ہماری ملاقات کی

تو جولوگ ہماری ملاقات کی اُمید نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں کہ

ائْتِ	بِقُرْاٰنٍ	غَیْرِ هٰذَآ	اَوْ بَدِّلْهُ ؕ	قُلْ
تم لاؤ	(اور) قرآن	اس کے علاوہ	یا بدل دو اس کو	آپ کہہ دیں

اس کے علاوہ کوئی اور قرآن لاؤ یا اس کو بدل دو، آپ کہہ دیں

مَا یَكُوْنُ	لِیْٓ	اَنْ	اُبَدِّلَهٗ	مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِیْ ۚ
نہیں ہے ممکن	میرے لیے	یہ کہ	میں بدل دوں اسے	اپنی جانب سے

میرے لیے یہ ممکن نہیں ہے کہ میں اپنی جانب سے اُسے بدل دوں،

اِنْ	اَتَّبِعُ	اِلَّا	مَا	یُوْحٰٓى	اِلَیَّ ۚ	اِنِّیْٓ
نہیں	میں اتباع کرتا	مگر	جو	وحی کی جاتی ہے	مجھ پر	بلاشبہ میں

میں اس کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی کی جاتی ہے، بلاشبہ

اَخَافُ	اِنْ	عَصَیْتُ	رَبِّیْ	عَذَابَ
میں ڈرتا ہوں	اگر	میں نافرمانی کروں	اپنے رب کی	عذاب سے

اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے

یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۵﴾	قُلْ	لَّوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا
بڑے دن کے	آپ کہہ دیں	اگر	چاہتا	اللہ تعالیٰ	نہ

ڈرتا ہوں۔(15) آپ کہہ دیں اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو نہ

تَلَوْتُهٗ	عَلَیْكُمْ	وَلَآ اَدْرٰىكُمْ	بِهٖ ۖ	فَقَدْ
میں پڑھتا اس کو	تم پر	اور نہ وہ خبر دیتا تمہیں	اس کی	سو تحقیق

میں تمہارے سامنے اس کو پڑھتا اور نہ اللہ تعالیٰ تمہیں اس کی خبر دیتا، پس بلاشبہ

لَبِثْتُ	فِيْكُمْ	عُمُرًا	مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ	اَفَلَا
میں بسر کر چکا ہوں	تمہارے درمیان میں	ایک عمر	اس سے پہلے	تو کیا نہیں

پس بلاشبہ اس سے پہلے میں تمہارے درمیان ایک عمر بسر کر چکا ہوں تو کیا

تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶﴾	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰی
تم سمجھتے	پھر کون	زیادہ ظالم ہوگا	اس سے جس نے	باندھا

تم نہیں سمجھتے ؟(16) پھر اس سے زیادہ ظالم اور کون ہے جس نے

عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ ؕ	اِنَّهٗ
اللہ تعالیٰ پر	جھوٹ	یا جھٹلایا	اُس کی آیات کو	یقیناً وہ

اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھا یا اس کی آیات کو جھٹلایا۔ یقیناً

لَا يُفْلِحُ	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۷﴾	وَيَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
فلاح نہیں پاتے	مجرم لوگ	اور وہ عبادت کرتے ہیں	اللہ تعالیٰ کے ماسوا

مجرم لوگ فلاح نہیں پاتے (17) اور وہ اللہ تعالیٰ کے ماسوا اُن کی عبادت کرتے ہیں

مَا	لَا يَضُرُّهُمْ	وَلَا يَنْفَعُهُمْ	وَيَقُوْلُوْنَ	هٰٓؤُلَآءِ
جو	نہ نقصان دے سکتے ہیں اُنہیں	اور نہ فائدہ پہنچا سکتے ہیں اُنہیں	اور وہ کہتے ہیں	یہ لوگ

جو نہ ہی انہیں نقصان دے سکتے ہیں اور نہ ہی انہیں فائدہ پہنچا سکتے ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ

شُفَعَآؤُنَا	عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	قُلْ	اَتُنَبِّـُٔوْنَ	اللّٰهَ
سفارشی ہیں ہمارے	اللہ تعالیٰ کے ہاں	آپ کہہ دیں	کیا تم خبر دیتے ہو	اللہ تعالیٰ کو

اللہ تعالیٰ کے ہاں یہ لوگ ہمارے سفارشی ہیں۔ آپ کہہ دیں کہ کیا تم اللہ تعالیٰ کو

بِمَا	لَا يَعْلَمُ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَلَا	فِي الْاَرْضِ ؕ
اس کی جسے	نہیں وہ جانتا	آسمانوں میں	اور نہ	زمین میں

اس بات کی خبر دیتے ہو جسے نہ وہ آسمانوں میں جانتا ہے اور نہ زمین میں؟

سُبۡحٰنَهٗ	وَ تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۱۸﴾	وَمَا
پاک ہے وہ	اور بے حد بلند ہے	اُس سے جو	وہ شریک بناتے ہیں	اور نہیں

پاک ہے وہ اور بے حد بلند ہے اُس سے جو وہ شریک بناتے ہیں۔(18) اور

كَانَ	النَّاسُ	اِلَّاۤ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً	فَاخۡتَلَفُوۡا ؕ
تھے	لوگ	مگر	اُمت	ایک ہی	پھر وہ الگ الگ ہو گئے

تمام لوگ ایک ہی اُمت تھے، پھر وہ الگ الگ ہو گئے

وَلَوۡلَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتۡ	مِنۡ رَّبِّكَ	لَقُضِىَ
اور اگر نہ ہوتی	ایک بات	طے ہو چکی	آپ کے رب کے پاس	ضرور فیصلہ کر دیا جاتا

اور اگر آپ کے رب کے پاس ایک بات پہلے ہی سے طے نہ ہوتی تو

بَيۡنَهُمۡ	فِيۡمَا	فِيۡهِ	يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۹﴾	وَيَقُوۡلُوۡنَ
اُن کے درمیان	اس کے بارے میں جو	جس میں	وہ اختلاف کر رہے ہیں	اور وہ کہتے ہیں

اس بارے میں ان کے درمیان ضرور فیصلہ کر دیا جاتا جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔(19) اور وہ کہتے ہیں کہ

لَوۡلَاۤ	اُنۡزِلَ	عَلَيۡهِ	اٰيَةٌ	مِّنۡ رَّبِّهٖ ۚ
کیوں نہیں	اتاری گئی	اس پر	کوئی نشانی	اُس کے رب کی طرف سے

اس پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اُتاری گئی؟

فَقُلۡ	اِنَّمَا	الۡغَيۡبُ	لِلّٰهِ	فَانۡتَظِرُوۡا ۚ
سو آپ کہہ دیں	یقیناً	غیب	اللہ تعالیٰ کے لیے ہے	چنانچہ تم انتظار کرو

سو آپ کہہ دیں کہ غیب کی خبر صرف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے، چنانچہ تم لوگ انتظار کرو

اِنِّىۡ	مَعَكُمۡ	مِّنَ الۡمُنۡتَظِرِيۡنَ ﴿۲۰﴾ ع	وَاِذَاۤ	اَذَقۡنَا
بلاشبہ میں	تمہارے ساتھ ہی	انتظار کرنے والوں میں سے ہوں	اور جب	چکھاتے ہیں ہم

بلاشبہ میں تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔(20) اور جب ہم

ع ۲ / ۷

النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ

لوگوں کو | رحمت | بعد | کسی تکلیف کے | پہنچی اُن کو

لوگوں کو کسی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں کسی تکلیف کے بعد جو انہیں پہنچی ہو،

اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ؕ قُلِ اللّٰهُ

تو تب | اُن کے لیے | کوئی بری چال ہوتی ہے | ہماری آیات میں | آپ کہہ دیں | اللہ تعالیٰ

تب اچانک ان کے لیے ہماری آیات میں کوئی بری چال ہوتی ہے۔ آپ کہہ دیں اللہ تعالیٰ

اَسْرَعُ مَكْرًا ؕ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا

زیادہ تیز ہے | تدبیر میں | بلاشبہ | ہمارے فرشتے | وہ لکھ رہے ہیں | جو

تدبیر میں سب سے زیادہ تیز ہے، بلاشبہ ہمارے فرشتے وہ سب لکھ رہے ہیں جو

تَمْكُرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ

تم بری چالیں چلتے ہو | وہی ہے | جو | وہ چلاتا ہے تمہیں | خشکی میں

تم بری چالیں چلتے ہو۔(21) وہی ہے جو خشکی

وَالْبَحْرِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ

اور سمندر میں | یہاں تک کہ | جب | ہوتے ہو تم | کشتیوں میں

اور سمندر میں تمہیں چلاتا ہے، یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں ہوتے ہو

وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا

اور وہ چلتی ہیں | ساتھ اُن کے | عمدہ ہوا کے ساتھ | اور وہ خوش ہوتے ہیں | اس پر

اور وہ انہیں لے کر عمدہ ہوا کے ساتھ چلتی ہیں اور وہ اس پر خوش ہو رہے ہوتے ہیں کہ

جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ

آجاتی ہے اُن کے پاس | سخت تیز ہوا | اور آتی ہے ان پر | موج

اچانک سخت تیز ہوا آجاتی ہے اور ان پر

مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ

ہر جانب سے | وہ یقین کرتے ہیں | بے شک وہ | گھیر لیا گیا ہے | اُنہیں

ہر جانب سے موج آ جاتی ہیں اور وہ یقین کر لیتے ہیں کہ بے شک اُنہیں گھیر لیا گیا ہے

دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَئِنْ

وہ پکارتے ہیں | اللہ تعالیٰ کو | خالص کرتے ہوئے | اُس کے لیے | عبادت کو | کہ اگر

تو وہ اللہ تعالیٰ کے لیے عبادت کو خالص کرتے ہوئے اُسی کو پکارتے ہیں کہ اگر آپ ہمیں

اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٢٢﴾

تو نے نجات دے دی ہمیں | اس سے | تو ہم ضرور ہوں گے | شکرادا کرنے والوں میں سے

اس سے نجات دے دیں تو ہم ضرور شکر کرنے والوں میں سے ہوں گے۔(22)

فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ

پھر جب | اس نے نجات دے دی اُنہیں | فوراً | وہ | سرکشی کرتے ہیں وہ | زمین میں

پھر اس نے جب انہیں نجات دے دی تب فوراً وہ زمین میں ناحق سرکشی کرتے ہیں۔

بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ

ناحق | اے | لوگو | یقیناً | سرکشی تمہاری

اے لوگو! یقیناً تمہاری سرکشی تمہارے اپنے ہی خلاف ہے

عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ ثُمَّ اِلَيْنَا

تمہاری اپنی جانوں پر ہے | فائدہ (اٹھالو) | دنیا کی زندگی کا | پھر | ہماری طرف

دنیا کی زندگی کا فائدہ اٹھالو پھر

مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٣﴾

تمہیں لوٹ کر آنا ہے | تو ہم بتا دیں گے تمہیں | ساتھ اُس کے جو | تھے تم | عمل کیا کرتے

ہماری طرف ہی تمہیں لوٹ کر آنا ہے تو ہم تمہیں بتا دیں گے جو تم عمل کیا کرتے تھے۔(23)

إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ أَنْزَلْنٰهُ

یقیناً مثال دنیا کی زندگی کی پانی جیسی ہے نازل کیا ہم نے اُس کو

دنیا کی زندگی کی مثال اُس پانی جیسی ہے جسے ہم نے

مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْأَرْضِ

آسمان سے تو مل جُل گئیں اس سے اُگنے والی چیزیں زمین کی

آسمان سے نازل کیا تو اُس سے زمین کی اُگنے والی چیزیں خوب مل جُل گئیں

مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ ط حَتّٰٓى إِذَآ

اس میں سے جو کھاتے ہیں انسان اور چوپائے یہاں تک کہ جب

اس میں سے جو انسان اور چوپائے کھاتے ہیں یہاں تک کہ

أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ

لے لی زمین نے اپنی رونق اور خوب مزین ہوگئی اور یقین کرلیا

زمین نے اپنی رونق لے لی اور خوب مزین ہوگئی

أَهْلُهَآ أَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ لا أَتٰىهَا

اُس کے رہنے والوں نے بے شک وہ قادر ہیں اس پر آگیا اس پر

اوراس کے رہنے والوں نے یقین کرلیا کہ بے شک اب وہ اس پر قادر ہیں تو

أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا

حکم ہمارا رات کو یا دن کو تو کر دیا ہم نے اس کو کٹی ہوئی

ہمارا حکم رات کو یا دن کو آگیا تو ہم نے اُسے کٹی ہوئی کر دیا

كَأَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْأَمْسِ ط كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ

گویا کہ وہ کچھ بھی نہ تھی کل ایسے ہی ہم کھول کر بیان کرتے ہیں

گویا کہ وہ کل یہاں کچھ بھی نہ تھی، ہم آیات کو ایسے ہی کھول کر بیان کرتے ہیں

الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾	وَاللّٰهُ	يَدْعُوْٓا
آیات کو	لوگوں کے لیے	جو غور وفکر کرتے ہیں	اور اللہ تعالیٰ	دعوت دیتا ہے

اُن لوگوں کے لیے جو غور وفکر کرتے ہیں۔(24) اور اللہ تعالیٰ

اِلٰى	دَارِ السَّلٰمِ ؕ	وَيَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	اِلٰى
طرف	سلامتی کے گھر کی	اور وہ ہدایت دیتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	طرف

سلامتی کے گھر کی طرف دعوت دیتا ہے اور وہ جس کو چاہتا ہے

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۵﴾	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوا	الْحُسْنٰى	وَزِيَادَةٌ ؕ
سیدھے راستے کی	ان لوگوں کے لیے	جنہوں نے نیکی کی	نہایت اچھا بدلہ ہے	اور کچھ مزید ہے

سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔(25) جن لوگوں نے نیکی کی اُن کے لیے نہایت اچھا بدلہ ہے اور کچھ مزید ہے

وَلَا يَرْهَقُ	وُجُوْهَهُمْ	قَتَرٌ	وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ	اُولٰٓئِكَ
اور نہ ڈھانپے گی	اُن کے چہروں کو	کوئی سیاہی	اور نہ کوئی ذلت	یہی لوگ

اور اُن کے چہروں کو نہ کوئی سیاہی ڈھانپے گی اور نہ کوئی ذلت، یہی لوگ

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿۲۶﴾	وَالَّذِيْنَ
جنت والے ہیں	وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور جن لوگوں نے

جنت والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔(26) اور جن لوگوں نے

كَسَبُوا	السَّيِّاٰتِ	جَزَآءُ	سَيِّئَةٍۭ	بِمِثْلِهَا ۙ
کمائیں	برائیاں	بدلہ	برائی کا	اس جیسا

بُرائیاں کمائیں تو بُرائی کا بدلہ اُس جیسا ہوگا

وَتَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ ؕ	مَا	لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ
اور ڈھانپے گی اُن کو	رسوائی	نہ (ہوگا)	اُن کے لیے	اللہ تعالیٰ سے

اور اُن کو رسوائی ڈھانپے گی، کوئی اُنہیں اللہ تعالیٰ سے

مِنۡ عَاصِمٍ ۚ	كَاَنَّمَآ	اُغۡشِيَتۡ	وُجُوۡهُهُمۡ	قِطَعًا
کوئی بچانے والا	گویا کہ	ڈھانپ دیے گئے	اُن کے چہروں کو	ٹکڑوں سے

بچانے والا نہ ہوگا، گویا اُن کے چہرے

مِّنَ الَّيۡلِ	مُظۡلِمًا ؕ	اُولٰٓئِكَ	اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ	هُمۡ
رات کے	سیاہ	یہی لوگ	آگ والے ہیں	وہ

سیاہ رات کے ٹکڑوں سے ڈھانپ دیے گئے ہیں یہی لوگ آگ والے ہیں، وہ

فِيۡهَا	خٰلِدُوۡنَ ﴿٢٧﴾	وَيَوۡمَ	نَحۡشُرُهُمۡ	جَمِيۡعًا	ثُمَّ
اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور جس دن	ہم جمع کریں گے	اُن سب کو	پھر

اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔(27) اور جس دن ہم اُن سب کو جمع کریں گے پھر

نَقُوۡلُ	لِلَّذِيۡنَ	اَشۡرَكُوۡا	مَكَانَكُمۡ	اَنۡتُمۡ
ہم کہیں گے	اُن لوگوں سے	جنہوں نے شریک بنائے	اپنی جگہ رہو	تم

ہم ان لوگوں سے کہیں گے جنہوں نے شریک بنائے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی جگہ رہو

وَشُرَكَآؤُكُمۡ ۚ	فَزَيَّلۡنَا	بَيۡنَهُمۡ	وَقَالَ	شُرَكَآؤُهُمۡ
اور تمہارے شریک	پھر علیحدگی کر دیں گے ہم	اُن کے درمیان	اور کہیں گے	شریک اُن کے

پھر ہم اُن کے درمیان علیحدگی کر دیں گے اور اُن کے شریک کہیں گے

مَّا	كُنۡتُمۡ	اِيَّانَا	تَعۡبُدُوۡنَ ﴿٢٨﴾	فَكَفٰى
نہیں	تھے تم	صرف ہماری	تم عبادت کرتے	سو کافی ہے

کہ تم ہماری عبادت تو نہیں کرتے تھے۔(28) سو

بِاللّٰهِ	شَهِيۡدًۢا	بَيۡنَنَا	وَبَيۡنَكُمۡ	اِنۡ
اللہ تعالیٰ	گواہ	ہمارے درمیان	اور تمہارے درمیان	بلاشبہ

ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ تعالیٰ ہی گواہ کافی ہے، بلاشبہ

كُنَّا | عَنْ عِبَادَتِكُمْ | لَغٰفِلِيْنَ ﴿٢٩﴾ | هُنَالِكَ | تَبْلُوْا

تھے ہم | تمہاری عبادت سے | یقیناً بے خبر | وہاں | جانچ لے گا

ہم تمہاری عبادت سے یقیناً بے خبر تھے۔(29) وہاں

كُلُّ نَفْسٍ | مَّآ | اَسْلَفَتْ | وَرُدُّوْٓا | اِلَى | اللّٰهِ

ہر نفس | جو | اُس نے آگے بھیجا | اور وہ لوٹائے جائیں گے | طرف | اللہ تعالیٰ کی

ہر نفس جانچ لے گا جو اس نے آگے بھیجا اور وہ اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹائے جائیں گے

مَوْلٰىهُمُ | الْحَقِّ | وَضَلَّ | عَنْهُمْ | مَّا | كَانُوْا

مالک ہے اُن کا | حقیقی | اور گم ہو جائے گا | اُن سے | جو | تھے وہ

(جو) ان کا حقیقی مالک ہے اور ان سے گم ہو جائے گا جو

يَفْتَرُوْنَ ﴿٣٠﴾ ع | قُلْ | مَنْ | يَّرْزُقُكُمْ | مِّنَ السَّمَآءِ

جھوٹ گھڑا کرتے | آپ کہہ دیں | کون | رزق دیتا ہے تمہیں | آسمان سے

جھوٹ وہ گھڑا کرتے تھے۔(30) آپ کہہ دیں کہ کون تمہیں آسمان

وَالْاَرْضِ | اَمَّنْ | يَّمْلِكُ | السَّمْعَ | وَالْاَبْصَارَ

اور زمین سے | یا کون | مالک ہے | کانوں | اور آنکھوں کا

اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ یا کون ہے جو کانوں اور آنکھوں کا مالک ہے؟

وَمَنْ | يُّخْرِجُ | الْحَيَّ | مِنَ الْمَيِّتِ | وَيُخْرِجُ

اور کون | نکالتا ہے | زندہ کو | مردہ سے | اور نکالتا ہے

اور کون زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور

الْمَيِّتَ | مِنَ الْحَيِّ | وَمَنْ | يُّدَبِّرُ | الْاَمْرَ ط

مردہ کو | زندہ سے | اور کون | تدبیر کرتا ہے | کام کی

مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے؟ اور کون ہر کام کی تدبیر کرتا ہے؟

ع ٣/٨ النصف

فَسَيَقُوْلُوْنَ	اللّٰهُ ج	فَقُلْ	اَفَلَا	تَتَّقُوْنَ ۝٣١
تو جلد ہی وہ کہیں گے	اللہ تعالیٰ	تو کہو	تو کیا نہیں	تم ڈرتے

تو جلد ہی وہ کہیں گے ''اللہ تعالیٰ'' کہو: ''تو کیا تم ڈرتے نہیں؟''(31)

فَذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمُ	الْحَقُّ ج	فَمَاذَا	بَعْدَ
سو وہ	اللہ تعالیٰ	رب ہے تمہارا	حقیقی	پھر کیا ہے	بعد

سو وہ اللہ تعالیٰ تمہارا حقیقی رب ہے پھر

الْحَقِّ	اِلَّا	الضَّلٰلُ صلے	فَاَنّٰى	تُصْرَفُوْنَ ۝٣٢
حق کے	سوائے	گمراہی کے	پھر کدھر	تم پھیرے جا رہے ہو

حق کے بعد گُمراہی کے سوا کیا ہے؟ پھر تم کدھر پھیرے جا رہے ہو؟(32)

كَذٰلِكَ	حَقَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	عَلَى
ایسے ہی	سچی ہوگئی	بات	تیرے رب کی	اوپر

ایسے ہی تیرے رب کی بات اُن لوگوں پر

الَّذِيْنَ	فَسَقُوْٓا	اَنَّهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٣٣	قُلْ
ان لوگوں پر	جنہوں نے نافرمانی کی	یقیناً وہ	نہیں ایمان لائیں گے	آپ کہہ دیں

سچی ہوگئی جنہوں نے نافرمانی کی کہ یقیناً وہ ایمان نہیں لائیں گے۔(33) آپ کہہ دیں

هَلْ	مِنْ شُرَكَآئِكُمْ	مَّنْ	يَّبْدَؤُا	الْخَلْقَ
کیا	تمہارے شریکوں میں سے کوئی ہے	جو	ابتداء کرتا ہو	تخلیق کی

کہ کیا تمہارے شریکوں میں سے کوئی ہے جو تخلیق کی ابتدا کرتا ہے؟

ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ ط	قُلِ	اللّٰهُ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ
پھر	دوبارہ بناتا ہو اس کو	آپ کہہ دیں	اللہ تعالیٰ ہی	ابتداء کرتا ہے	تخلیق کی

پھر اس کو دوبارہ بناتا ہو؟ آپ کہہ دیں اللہ تعالیٰ ہی تخلیق کی ابتدا کرتا ہے

ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ قُلْ هَلْ

پھر | وہ اسے دوبارہ بناتا ہے | تو کہاں | تم بہکائے جاتے ہو | آپ کہہ دیں | کیا

پھر اسے دوبارہ بناتا ہے تو تم کہاں بہکائے جاتے ہو؟ (34) آپ کہہ دیں کیا

مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ؕ

تمہارے شریکوں میں سے (کوئی ہے) | جو | راہ نمائی کرتا ہو | حق کی طرف

تمہارے شریکوں میں سے کوئی ہے جو حق کی طرف راہ نمائی کرتا ہو؟

قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ

آپ کہہ دیں | اللہ تعالیٰ ہی | راہ نمائی کرتا ہے | حق کے لیے | تو کیا جو | راہ نمائی کرتا ہے

آپ کہہ دیں اللہ تعالیٰ ہی حق کے لیے راہ نمائی کرتا ہے تو کیا جو

اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ

حق کی طرف | زیادہ حق دار ہے | یہ کہ | پیروی کی جائے اُس کی | یا وہ جو | خود ہی راستہ نہ پاتا ہو

حق کی طرف راہ نمائی کرتا ہے وہ اس بات کا زیادہ حق دار ہے کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ جو خود ہی راستہ نہ ماتا ہو

اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۠ قف كَيْفَ

سوائے | اس کے کہ | اسے راستہ بتایا جائے | تو کیا ہے تمہیں | کیسے

سوائے اس کے کہ اُسے راستہ بتایا جائے؟ تو کیا ہے تمہیں،

تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ

تم فیصلے کرتے ہو | اور نہیں | پیروی کرتے | اُن میں سے اکثر | مگر | ایک گمان کی

تم کیسے فیصلہ کرتے ہو؟ (35) ان میں سے اکثر لوگ نہیں پیروی کرتے مگر ایک گمان کی،

اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ

یقیناً | گمان | نہیں کام دیتا | حق کے مقابلے میں | کچھ بھی | یقیناً

یقیناً گمان حق کے مقابلے میں کچھ بھی کام نہیں دیتا، یقیناً

اللّٰهَ	عَلِيْمٌۢ	بِمَا	يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾	وَمَا	كَانَ
اللہ تعالیٰ	خوب جاننے والا ہے	جو بھی	وہ کرتے ہیں	اور نہیں	ہے

اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا ہے جو بھی وہ کرتے ہیں۔(36)اور

هٰذَا	الْقُرْاٰنُ	اَنْ	يُّفْتَرٰى	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
یہ	قرآن	یہ کہ	گھڑ لیا گیا ہو	غیر اللہ سے

یہ قرآن ایسا نہیں کہ غیر اللہ سے گھڑ لیا گیا ہو

وَلٰكِنْ	تَصْدِيْقَ	الَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَتَفْصِيْلَ
اور لیکن	تصدیق ہے	اس کی جو	اس سے پہلے ہے	اور تفصیل ہے

لیکن اس کی تصدیق ہے جو اس سے پہلے ہے اور

الْكِتٰبِ	لَا رَيْبَ	فِيْهِ	مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٧﴾ قف	اَمْ
الکتاب کی	نہیں کوئی شک	اس میں	رب العالمین کی طرف سے ہے	یا

اور کتاب کی تفصیل ہے، اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ اللہ رب العالمین کی طرف سے ہے۔(37) یا

يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ ؕ	قُلْ	فَاْتُوْا	بِسُوْرَةٍ
وہ لوگ کہتے ہیں	اس نے گھڑ لیا ہے اسے	آپ کہہ دیں	تو تم لے آؤ	ایک سورت

وہ لوگ کہتے ہیں کہ اس نے اسے گھڑ لیا ہے؟ آپ کہہ دیں تو اس جیسی ایک سورت تم لے آؤ

مِّثْلِهٖ	وَادْعُوْا	مَنِ اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اِنْ
اس جیسی	اور بلا لاؤ	جن کی تم استطاعت رکھتے ہو	اللہ تعالیٰ کے سوا	اگر

اور اللہ تعالیٰ کے سوا جن کی تم استطاعت رکھتے ہو ان کو بلا لاؤ

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾	بَلْ	كَذَّبُوْا	بِمَا	لَمْ
ہو تم	سچے	بلکہ	انہوں نے جھٹلا دیا ہے	اُس چیز کو جو	نہیں

اگر تم سچے ہو۔(38) بلکہ انہوں نے اس چیز کو جھٹلا دیا ہے

يُحِيطُوا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ؕ

انہوں نے احاطہ کیا | اپنے علم سے | حالانکہ ابھی نہیں | آئی تھی اُن کے پاس | اصل حقیقت اس کی

جس کے علم کا انہوں نے احاطہ نہیں کیا حالانکہ ابھی ان کے پاس اس کی اصل حقیقت نہیں آئی تھی۔

كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ

ایسے ہی | جھٹلایا | ان لوگوں نے جو | اُن سے پہلے تھے | تو آپ دیکھ لو

ایسے ہی ان لوگوں نے بھی جھٹلایا جو ان سے پہلے تھے، تو آپ دیکھ لو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَمِنْهُمْ

کیسا | ہوا | انجام | ظالموں کا | اور اُن میں سے کچھ ہیں

ظالموں کا انجام کیسا ہوا (39) اور ان میں سے کچھ

مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ

جو | ایمان لاتے ہیں | اس (قرآن) پر | اور اُن میں سے ہیں | جو | نہیں ایمان لاتے

وہ بھی ہیں جو اس قرآن پر ایمان لاتے ہیں اور ان میں سے کچھ وہ بھی ہیں جو اس پر ایمان نہیں لاتے

بِهٖ ؕ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۴۰﴾ ع وَاِنْ

اُس پر | اور رب آپ کا | زیادہ جاننے والا ہے | فساد کرنے والوں کو | اور اگر

اور آپ کا رب فساد کرنے والوں کو زیادہ جاننے والا ہے۔ (40) اور اگر

كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ

وہ تجھے جھٹلائیں | تو آپ کہہ دو | میرے لیے | میرا عمل | اور تمہارے لیے

وہ تجھے جھٹلائیں تو کہہ دو کہ میرے لیے میرا عمل ہے اور تمہارے لیے تمہارا عمل،

عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا

تمہارا عمل ہے | تم | بَری ہو | اس سے جو | میں کرتا ہوں | اور میں

جو کچھ میں کرتا ہوں اس سے تم بَری ہو اور

بَرِیْٓءٌ	مِّمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۱﴾	وَمِنْهُمْ	مَّنْ
بَری ہوں	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	اور اُن میں سے کچھ ہیں	جو

جو کچھ تم عمل کرتے ہو اس سے میں بَری ہوں۔(41) اور ان میں سے کچھ ہیں جو

یَّسْتَمِعُوْنَ	اِلَیْكَ ؕ	اَفَاَنْتَ	تُسْمِعُ	الصُّمَّ
کان لگاتے ہیں	آپ کی طرف	تو پھر آپ	سنائیں گے	بہروں کو

آپ کی طرف کان لگاتے ہیں، تو کیا آپ بہروں کو سنائیں گے،

وَلَوْ	كَانُوْا لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۴۲﴾	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	یَّنْظُرُ
اور اگرچہ	نہ وہ سمجھتے ہوں	اور اُن میں سے کچھ ہیں	جو	دیکھتے ہیں

اگرچہ وہ نہ سمجھتے ہوں؟(42) اور ان میں سے کچھ وہ ہیں جو

اِلَیْكَ ؕ	اَفَاَنْتَ	تَهْدِی	الْعُمْیَ	وَلَوْ
آپ کی طرف	تو کیا آپ	راستہ دکھائیں گے	اندھوں کو	اور اگرچہ

آپ کی طرف دیکھتے ہیں تو کیا آپ اندھوں کو راستہ دکھائیں گے اگرچہ

كَانُوْا لَا یُبْصِرُوْنَ ﴿۴۳﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا یَظْلِمُ	النَّاسَ
وہ نہ دیکھتے ہوں	یقیناً	اللہ تعالیٰ	نہیں ظلم کرتا	لوگوں پر

وہ نہ دیکھتے ہوں؟(43) یقیناً اللہ تعالیٰ لوگوں پر کچھ بھی ظلم نہیں کرتا

شَیْـًٔا	وَّلٰكِنَّ	النَّاسَ	اَنْفُسَهُمْ	یَظْلِمُوْنَ ﴿۴۴﴾
کچھ بھی	اور لیکن	لوگ	اپنے آپ پر	(خود ہی) ظلم کرتے ہیں

لیکن لوگ اپنے آپ پر خود ہی ظلم کرتے ہیں۔(44)

وَیَوْمَ	یَحْشُرُهُمْ	كَاَنْ	لَّمْ یَلْبَثُوْٓا	اِلَّا
اور جس دن	وہ جمع کرے گا اُنہیں	گویا کہ	نہیں وہ ٹھہرے	مگر

اور جس دن اللہ تعالیٰ انہیں جمع کرے گا،

سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ قَدْ

ایک گھڑی | دن میں سے | وہ پہچانتے رہے | ایک دوسرے کو | یقیناً

گویا کہ وہ نہیں ٹھہرے مگر دن میں بس ایک گھڑی، اس میں وہ ایک دوسرے کو پہچانتے رہے

خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا

خسارے میں رہے | وہ لوگ | جنہوں نے جھٹلایا | ملاقات کو | اللہ تعالیٰ کی | اور نہیں

جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی ملاقات کو جھٹلایا یقیناً وہ خسارے میں پڑے رہے اور

كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ

تھے وہ | ہدایت پانے والے | اور اگر | ہم دکھادیں آپ کو | کچھ حصہ | جو

وہ ہدایت پانے والے نہیں تھے۔(45)اور اگر ہم آپ کو اس کا کچھ حصہ دکھادیں جو

نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ

ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے | یا ہم اٹھالیں آپ کو | تو ہماری ہی طرف | لوٹنا ہے اُنہیں | پھر

ان سے وعدہ کرتے ہیں یا ہم آپ کو اُٹھالیں تو ہماری ہی طرف انہیں لوٹنا ہے،

اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَلِكُلِّ

اللہ تعالیٰ | اچھی طرح گواہ ہے | اوپر | جو | وہ کررہے ہیں | اور ہر ایک کے لیے

پھر اللہ تعالیٰ اس پر اچھی طرح گواہ ہے جو کچھ وہ کررہے ہیں۔(46)اور ہر

اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ

اُمت (کے لیے) | رسول ہے | تو جب | آجاتا ہے | رسول اُن کا

اُمت کے لیے ایک رسول ہے تو جب کسی اُمت کا رسول آجاتا ہے

قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾

فیصلہ کردیا جاتا ہے | درمیان اُن کے | انصاف سے | اور ان پر | نہیں ظلم کیا جاتا

تو اُن کے درمیان انصاف سے فیصلہ کردیا جاتا ہے اور اُن پر ظلم نہیں کیا جاتا۔(47)

وَيَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ
اور وہ کہتے ہیں	کب پورا ہوگا	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم

اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾	قُلْ	لَّآ اَمْلِكُ	لِنَفْسِىْ	ضَرًّا
واقعی سچے	کہہ دو	نہیں میں مالک	اپنی جان کے لیے	نقصان کا

سچے ہو؟ (48) کہہ دو میں اپنی جان کے لیے

وَّلَا نَفْعًا	اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ ۭ	لِكُلِّ
اور نہ نفع کا	مگر	جو	چاہے	اللہ تعالیٰ	ہر ایک کے لیے

نفع و نقصان کا مالک نہیں مگر جو اللہ تعالیٰ چاہے، ہر

اُمَّةٍ	اَجَلٌ ۭ	اِذَا	جَاۗءَ	اَجَلُهُمْ
اُمت (کے لیے)	ایک وقت ہے	جب	آجاتا ہے	وقت اُن کا

اُمت کے لیے ایک وقت ہے جب اُن کا وقت آجاتا ہے

فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ	سَاعَةً	وَّلَا	يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۴۹﴾	قُلْ
تو نہیں وہ پیچھے رہتے	ایک گھڑی	اور نہ	وہ آگے بڑھتے ہیں	آپ کہہ دو

تو نہ وہ ایک گھڑی پیچھے رہتے ہیں اور نہ آگے بڑھتے ہیں۔ (49) آپ کہہ دو

اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	اَتٰىكُمْ	عَذَابُهٗ	بَيَاتًا	اَوْ نَهَارًا
کیا تم نے دیکھا	اگر	آجائے تم پر	عذاب اُس کا	رات کو	یا دن کو

کیا تم نے دیکھا اگر اللہ تعالیٰ کا عذاب تم پر رات کو یا دن کو آجائے؟

مَّاذَا	يَسْتَعْجِلُ	مِنْهُ	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۰﴾	اَثُمَّ	اِذَا مَا
کون سی چیز	وہ جلدی مانگیں گے	اُس میں سے	مجرم	کیا پھر	جونہی

اس میں سے کون سی چیز مجرم جلدی مانگیں گے؟ (50) کیا پھر جونہی

وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ۭ اٰۗلْــٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ

واقع ہوگا | ایمان لاؤ گے تم | اس پر | کیا اب | حالانکہ تحقیق | تھے تم | اس کو

عذاب واقع ہوگا، اس پر تم ایمان لاؤ گے؟ کیا اب! حالانکہ

تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝٥١ ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا

جلدی طلب کرتے | پھر | کہا جائے گا | اُن لوگوں سے | جنہوں نے ظلم کیا | چکھو

اس کو تم خود جلدی طلب کرتے تھے؟ (51) پھر ان لوگوں سے کہا جائے گا جنہوں نے ظلم کیا

عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا

عذاب | ہمیشگی کا | نہیں | تمہیں بدلہ دیا جائے گا | مگر | اس کا جو

ہمیشگی کا عذاب چکھو، تمہیں بدلہ نہیں دیا جائے گا مگر اس کا جو

كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝٥٢ وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ۭ قُلْ

تھے تم | کماتے | اور وہ پوچھتے ہیں آپ سے | کیا واقعی حق ہے | وہ | آپ فرما دیں

تم کماتے تھے۔ (52) وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا وہ واقعی حق ہے؟ آپ فرما دیں

اِيْ وَرَبِّيْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ڝ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝٥٣ ع

ہاں | قسم ہے میرے رب کی | یقیناً وہ | یقیناً حق ہے | اور نہیں | تم | ہرگز عاجز کرنے والے

کہ ہاں میرے رب کی قسم! یقیناً وہ حق ہے اور تم ہرگز عاجز کرنے والے نہیں۔ (53)

ع ١٣/٥ ١٠

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْاَرْضِ

اور اگر | یقیناً | ہر نفس کے لیے ہو | جس نے ظلم کیا | جو کچھ | زمین میں ہے

اور اگر ہر نفس کے لیے جس نے ظلم کیا، وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے

لَافْتَدَتْ بِهٖ ۭ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا

ضرور فدیے میں دے دے گا | اس کو | اور وہ چھپائیں گے | شرمندگی کو | جب

وہ اس کو ضرور فدیہ میں دے دے گا اور وہ شرمندگی کو چھپائیں گے، جب

رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ

وہ دیکھیں گے | عذاب کو | اور فیصلہ کیا جائے گا | درمیان اُن کے | انصاف کے ساتھ | اور ان پر

وہ عذاب دیکھیں گے اور ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور ان پر

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٥٤﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

نہیں ظلم کیا جائے گا | سن لو | بلاشبہ | اللہ تعالیٰ کے لیے ہے | جو بھی | آسمانوں میں ہے

ظلم نہیں کیا جائے گا۔(54) سن لو! بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ

اور زمین میں | سن لو | بلاشبہ | وعدہ | اللہ تعالیٰ کا | سچا ہے | اور لیکن

اور جو زمین میں ہے، سن لو! بلاشبہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ

اکثر لوگ اُن کے | نہیں جانتے | وہی | زندگی عطا کرتا ہے | اور وہی موت دیتا ہے | اور طرف اُس کی

لیکن ان کے اکثر لوگ نہیں جانتے۔(55) وہی زندگی عطا کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے

تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٦﴾ يٰاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ

تم لوٹائے جاؤ گے | اے | لوگو | تحقیق | آ گئی تمہارے پاس | عظیم نصیحت

اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔(56) اے لوگو! بلاشبہ تمہارے رب کی جانب سے

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى

تمہارے رب کی جانب سے | اور شفا | واسطے اس کے جو | دلوں میں ہے | اور ہدایت

تمہارے پاس عظیم نصیحت آ گئی ہے اور شفا ہے اس کے لیے جو دلوں میں ہے اور مومنوں کے لیے ہدایت

وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ

اور رحمت | مومنوں کے لیے | آپ فرما دیں | اللہ تعالیٰ کے فضل سے | اور اس کی رحمت سے

اور رحمت ہے۔(57) آپ کہہ دیں یہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت سے ہے،

فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْاؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿٥٨﴾

سو ساتھ اُسی کے | تو لازم ہے کہ وہ خوش ہوں | وہ | بہتر ہے | اس سے جو | وہ جمع کرتے ہیں

سو اسی کے ساتھ تو لازم ہے کہ وہ خوش ہوں، وہ ان تمام چیزوں سے بہتر ہے جسے لوگ جمع کرتے ہیں۔(58)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ

آپ کہہ دیں | کیا خیال ہے تمہارا | جو | اُتارا | اللہ تعالیٰ نے | تمہارے لیے | رزق میں سے

آپ کہہ دیں کہ تمہارا کیا خیال ہے جو رزق اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے اُتارا ہے

فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًاؕ قُلْ آٰللّٰهُ

پھر بنالیا تم نے | اس میں سے | کچھ حرام | اور کچھ حلال | آپ کہہ دیں | کیا اللہ تعالیٰ نے

تم نے اس میں سے خود ہی کچھ حرام اور کچھ حلال بنالیا ہے؟ آپ کہہ دیں کہ کیا اللہ تعالیٰ نے

اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَمَا

اجازت دی ہے | تمہارے لیے | یا | اللہ تعالیٰ پر | تم جھوٹ باندھتے ہو | اور کیا

تمہارے لیے اس کی اجازت دی ہے؟ یا تم اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھتے ہو؟(59)

ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ

خیال ہے | اُن لوگوں کا جو | باندھتے ہیں | اوپر | اللہ تعالیٰ کے | جھوٹ

اور کیا خیال ہے ان لوگوں کا جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھتے ہیں

يَوْمَ الْقِيٰمَةِؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ

قیامت کے دن کے بارے میں | یقیناً | اللہ تعالیٰ | بڑا فضل فرمانے والا ہے | اوپر | لوگوں کے

قیامت کے دن کے بارے میں؟ یقیناً اللہ تعالیٰ لوگوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٦٠﴾ ع وَمَا تَكُوْنُ

اور لیکن | اکثر اُن کے | نہیں | وہ شکر ادا کرتے | اور نہیں | آپ ہوتے ہو

لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔(60) اور آپ کسی حال میں نہیں ہوتے اور نہ

ع ٦ ٧ ١١

فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ

کسی حال میں | اور نہ | آپ پڑھتے ہیں | اس کی طرف سے | قرآن میں سے | اور نہ تم کرتے ہو

آپ اس کی طرف سے قرآن میں سے کچھ پڑھتے ہیں اور نہ کوئی عمل کرتے ہیں

مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ

کوئی عمل | مگر | ہوتے ہیں ہم | تمہارے اوپر | گواہ | جب | تم مشغول ہوتے ہو

مگر ہم تمہارے اوپر گواہ ہوتے ہیں جب تم اس میں مشغول ہوتے ہو

فِيْهِ ؕ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ

اس میں | اور نہیں | غائب ہوتی ہے | آپ کے رب سے | کوئی ذرہ برابر چیز

اور آپ کے رب سے نہ کوئی ذرہ برابر چیز زمین میں غائب ہوتی ہے

فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ

زمین میں | اور نہ | آسمان میں | اور نہ | چھوٹی | اس سے

اور نہ آسمان میں اور نہ اس سے چھوٹی اور نہ

وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦١﴾ اَلَآ اِنَّ

اور نہ | بڑی | مگر | ایک کتاب میں | واضح | سن لو | بلاشبہ

بڑی مگر ایک واضح کتاب میں ہے۔(61) سن لو!

اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

دوست | اللہ تعالیٰ کے | نہ خوف ہے | اُن پر | اور نہ ہی | وہ

بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے دوستوں پر نہ خوف ہے اور نہ ہی

يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾ ۚ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ ؕ

غمگین ہوں گے | جو لوگ | ایمان لائے | اور تھے وہ | اللہ تعالیٰ سے ڈرتے

وہ غمگین ہوں گے۔(62) جو لوگ ایمان لائے اور وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے تھے۔(63)

لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ

اُن کے لیے | خوش خبری ہے | دنیا کی زندگی میں | اور آخرت میں | کوئی تبدیلی نہیں

اُن کے لیے دنیا کی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی خوش خبری ہے۔

لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ؕ ﴿٦٤﴾ وَلَا

باتوں کے لیے | اللہ تعالیٰ کی | یہی ہے | وہ | کامیابی | بہت بڑی | اور نہ

اللہ تعالیٰ کی باتوں میں کوئی تبدیلی نہیں، یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔(64)

وقف لازم

يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ

غم زدہ کرے آپ کو | بات اُن کی | یقیناً | عزت | اللہ تعالیٰ کے لیے ہے | ساری کی ساری

اور ان کی بات آپ کو غم زدہ نہ کرے، یقیناً ساری کی ساری عزت اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے۔

هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦٥﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ

وہ | سب کچھ سننے والا | سب کچھ جاننے والا ہے | سن لو | یقیناً | اللہ تعالیٰ کے لیے ہے | جو

وہ سب کچھ سُننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔(65) سن لو!

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ

آسمانوں میں ہے | اور جو | زمین میں ہے | اور نہیں | پیروی کر رہے | وہ لوگ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے یقیناً اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کے

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا

جو پکارتے ہیں | اللہ تعالیٰ کے سوا | کسی قسم کے شریکوں کی | نہیں | وہ پیروی کرتے | سوائے

سوا دوسروں کو پکارتے ہیں وہ کسی قسم کے شریکوں کی پیروی نہیں کر رہے، وہ گمان کے

الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿٦٦﴾ هُوَ

گمان کی | اور نہیں | وہ | مگر | قیاس آرائیاں کرتے ہیں | وہی ہے

سوا کسی کی پیروی نہیں کرتے اور وہ محض قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔(66) وہی ہے

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ

جس نے بنائی تمہارے لیے رات تا کہ تم سکون حاصل کرو اس میں

جس نے تمہارے لیے رات بنائی تا کہ تم اس میں سکون حاصل کرو

وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

اور دن کو روشن بنایا یقیناً اس میں واقعتاً نشانیاں ہیں لوگوں کے لیے

اور دن کو روشن بنایا، اس میں یقیناً ان لوگوں کے لیے واقعتاً نشانیاں ہیں جو سنتے ہوں۔(67)

يَّسْمَعُوْنَ ٦٧ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۭ

جو سنتے ہیں وہ کہتے ہیں بنا رکھی ہے اللہ تعالیٰ نے کوئی اولاد (حالانکہ) پاک ہے وہ

وہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اولاد بنا رکھی ہے، وہ پاک ہے، وہ بے پرواہ ہے،

هُوَ الْغَنِيُّ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ

وہ بے نیاز ہے اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، تمہارے پاس

اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۢ بِهٰذَا ۭ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَي اللّٰهِ

نہیں تمہارے پاس کوئی دلیل اس کی کیا تم کہتے ہو اللہ تعالیٰ پر

اس کی کوئی دلیل نہیں، کیا تم اللہ تعالیٰ پر وہ کہتے ہو جو

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ٦٨ قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ

جو نہیں تم جانتے آپ کہہ دیں یقیناً جو لوگ باندھتے ہیں

تم جانتے ہی نہیں ہو؟(68) آپ کہہ دیں یقیناً جو

عَلَي اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ٦٩ۭ مَتَاعٌ

اوپر اللہ تعالیٰ کے جھوٹ نہیں وہ فلاح پائیں گے تھوڑا سا فائدہ ہے

اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ فلاح نہیں پائیں گے۔(69)

فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ

دنیا میں | پھر | ہماری ہی جانب | لوٹنا ہے انہیں | پھر | ہم چکھائیں گے اُنہیں

دنیا میں تھوڑا سا فائدہ ہے پھر ہماری ہی جانب انہیں لوٹنا ہے پھر ہم انہیں

الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ ع

عذاب | سخت | اس وجہ سے | تھے وہ | کفر کرتے

سخت عذاب چکھائیں گے اس وجہ جو وہ کفر کرتے تھے۔(70)

ع ٧ ١٢

الثلثة

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ اِذْ قَالَ

اور آپ پڑھ دیں | اُن پر | خبر | نوح کی | جب | کہا

اور آپ ان پر نوح کی خبر پڑھ دیں جب

وقف لازم

لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ

اپنی قوم کے لیے | اے میری قوم | اگر | ہے | بھاری گزر رہا ہے | تم پر

اُس نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم! اگر اللہ تعالیٰ کی آیات کے ساتھ میرا کھڑا ہونا

مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ

میرا کھڑا ہونا | اور میرا نصیحت کرنا | ساتھ اللہ تعالیٰ کی آیات کے | تو اوپر | اللہ تعالیٰ کے

اور میرا نصیحت کرنا تم پر بھاری گزر رہا ہے تو میں نے اللہ تعالیٰ پر

تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ

بھروسہ کیا میں نے | سو متفقہ فیصلہ کرلو | اپنے معاملے کا | اور اپنے شریکوں سمیت | پھر

بھروسہ کیا ہے، سو تم اپنے معاملے کا اپنے شریکوں سمیت کوئی متفقہ فیصلہ کرو پھر

لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا

نہ رہے | تمہارا معاملہ | تم پر | چھپا | پھر | کر گزرو

تمہارا معاملہ تم پر چھپا نہ رہے پھر

اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿٧١﴾ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ

مجھ پر | اور نہ تم مہلت دو مجھے | پھر اگر | منہ موڑا تم نے | تو نہیں | میں نے مانگی تم سے

مجھ پر کر گزرو اور مجھے مہلت نہ دو۔(71) پھر اگر تم نے منہ موڑا تو

مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ

کوئی اُجرت | نہیں | میری اُجرت | مگر | اوپر | اللہ تعالیٰ کے | اور مجھے حکم دیا گیا ہے

میں نے تم سے کوئی اُجرت نہیں مانگی، میری اُجرت اللہ تعالیٰ ہی کے ذمہ ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے

اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ

یہ کہ | میں ہو جاؤں | فرمانبرداروں میں سے | پس انہوں نے جھٹلایا اسے | تو نجات دی ہم نے اسے

کہ میں فرمانبرداروں میں سے ہو جاؤں۔(72) پس اُنہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے اُسے

وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا

اور جو | اُس کے ساتھ تھے | کشتی میں | اور بنا دیا ہم نے اُنہیں | جانشیں | اور غرق کر دیا ہم نے

اور اُن لوگوں کو نجات دی جو کشتی میں اس کے ساتھ تھے، اور ہم نے انہیں جانشین بنایا اور جنہوں نے

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

ان لوگوں کو | جنہوں نے جھٹلایا | ہماری آیات کو | سو آپ دیکھو | کیسا | ہوا

ہماری آیات کو جھٹلایا اُن لوگوں کو ہم نے غرق کر دیا، سو آپ دیکھو اُن کا کیسا انجام ہوا

عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ

انجام | جنہیں ڈرایا گیا | پھر | مبعوث فرمائے ہم نے | اس کے بعد

جنہیں ڈرایا گیا تھا!(73) پھر نوح کے بعد ہم نے کئی رسول

رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا

کئی رسول | طرف | ان کی قوم کی | تو وہ لے کر آئے اُن کے پاس | واضح دلائل | سو نہیں

ان کی قوم کی طرف بھیجے تو وہ ان کے پاس واضح دلائل لے کر آئے سو

كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ

تھے وہ | کہ ایمان لاتے | اس وجہ سے جو | وہ جھٹلا چکے تھے | اس کو | اس سے پہلے

وہ ایسے نہیں تھے کہ اس پر ایمان لاتے اس وجہ سے جو وہ پہلے اسے جھٹلا چکے تھے۔

كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۷۴﴾ ثُمَّ

ایسے ہی | ہم مہر لگا دیتے ہیں | اوپر | دلوں کے | حد سے گزرنے والوں کے | پھر

حد سے گزرنے والوں کے دلوں پر ہم ایسے ہی مہر لگا دیتے ہیں۔ (74) پھر

بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ

بھیجا ہم نے | ان کے بعد | موسیٰ | اور ہارون کو | طرف | فرعون کی

ان کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فرعون

وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا

اور اُس کے سرداروں کی | اپنی نشانیوں کے ساتھ | تو اُنہوں نے تکبر کیا | اور تھے وہ | لوگ

اور اس کے سرداروں کی طرف اپنی نشانیاں دے کر بھیجا تو اُنہوں نے تکبر کیا

مُّجْرِمِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا

مجرم | چنانچہ جب | آ گیا اُن کے پاس | حق | ہمارے پاس سے

اور وہ مجرم لوگ تھے۔ (75) چنانچہ جب ہمارے پاس سے حق اُن کے پاس آ گیا

قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۶﴾ قَالَ

انہوں نے کہا | یقیناً | یہ | ضرور جادو ہے | کھلا | کہا

تو انہوں نے کہا یقیناً یہ ضرور کھلا جادو ہے۔ (76)

مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ

موسیٰ نے | کیا تم کہتے ہو | حق کے لیے | جب کہ | آ چکا ہے تمہارے پاس

موسیٰ نے کہا کہ کیا تم حق کو یہ کہتے ہو جب کہ وہ تمہارے پاس آ چکا ہے؟

اَسِحۡرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفۡلِحُ السّٰحِرُوۡنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوۡۤا

کیا جادو ہے | یہ | حالانکہ نہیں فلاح پاتے | جادوگر | انہوں نے کہا

کیا یہ جادو ہے؟ حالانکہ جادوگر فلاح نہیں پاتے۔(77) اُنہوں نے کہا

اَجِئۡتَنَا لِتَلۡفِتَنَا عَمَّا وَجَدۡنَا عَلَيۡهِ

کیا تم آئے ہو ہمارے پاس | تاکہ آپ پھیر دیں ہمیں | اس سے جو | پایا ہم نے | اُس پر

تم ہمارے پاس آئے ہو کہ ہمیں اس راستے سے پھیر دو جس پر ہم نے

اٰبَآءَنَا وَتَكُوۡنَ لَكُمَا الۡكِبۡرِيَآءُ فِى الۡاَرۡضِ ؕ

اپنے باپ دادا کو | اور ہو | تم دونوں کی | بڑائی | زمین میں

اپنے باپ دادا کو پایا ہے؟ اور زمین میں تم دونوں کی بڑائی قائم ہو؟

وَمَا نَحۡنُ لَكُمَا بِمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۷۸﴾ وَقَالَ

اور ہرگز نہیں | ہم | تم دونوں کے لیے | ایمان لانے والے | اور کہا

اور ہم تم دونوں کے لیے ہرگز ایمان لانے والے نہیں ہیں۔(78) اور

فِرۡعَوۡنُ ائۡتُوۡنِىۡ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيۡمٍ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا

فرعون نے | لاؤ میرے پاس | ہر جادوگر کو | ماہر | تو جب

فرعون نے کہا کہ ہر ماہر جادوگر کو میرے پاس لاؤ۔(79) تو جب

جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمۡ مُّوۡسٰٓى اَلۡقُوۡا مَآ

آئے | جادوگر | کہا | اُن سے | موسیٰ نے | پھینکو | جو

تمام جادوگر آ گئے تو موسیٰ نے ان سے کہا کہ

اَنۡتُمۡ مُّلۡقُوۡنَ ﴿۸۰﴾ فَلَمَّاۤ اَلۡقَوۡا قَالَ مُوۡسٰى مَا

تم | پھینکنے والے ہو | پھر جب | اُنہوں نے پھینکا | کہا | موسیٰ نے | جو کچھ

جو تم پھینکنے والے ہو پھینکو۔(80) پھر جب انہوں نے پھینکا، موسیٰ نے کہا کہ تم جو کچھ لائے ہو

جِئْتُمْ	بِهِ ۙ	السِّحْرُ ۭ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَيُبْطِلُهٗ ۭ	اِنَّ	اللّٰهَ
لائے ہو تم	اُس کو	جادو ہے	یقیناً	اللہ تعالیٰ	جلد ہی باطل کردے گا اُسے	بلاشبہ	اللہ تعالیٰ

وہ جادو ہے، یقیناً اللہ تعالیٰ جلد ہی اسے باطل کردے گا، بلاشبہ اللہ تعالیٰ

لَا يُصْلِحُ	عَمَلَ	الْمُفْسِدِيْنَ ﴿81﴾	وَيُحِقُّ	اللّٰهُ	الْحَقَّ
نہیں درست کرتا	کام کو	فساد برپا کرنے والوں کے	اور سچا کردیتا ہے	اللہ تعالیٰ	حق کو

فساد برپا کرنے والوں کے کام درست نہیں کرتا۔(81) اور اللہ تعالیٰ

بِكَلِمٰتِهٖ	وَلَوْ	كَرِهَ	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿82﴾ ع	فَمَآ	اٰمَنَ	لِمُوْسٰٓى
اپنی باتوں سے	خواہ	بُرا سمجھیں	مجرم	تو نہیں	ایمان لایا	موسیٰ پر

ع ۸ ۱۲ ۱۳

اپنی باتوں سے حق کو حق کردیتا ہے خواہ مجرم بُرا سمجھیں۔(82) موسیٰ پر

اِلَّا	ذُرِّيَّةٌ	مِّنْ قَوْمِهٖ	عَلٰي خَوْفٍ	مِّنْ فِرْعَوْنَ
سوائے	چند لڑکوں کے	اس کی قوم میں سے	ڈر سے	فرعون سے

اس کی قوم کے چند لڑکوں کے سوا کوئی ایمان نہ لایا، فرعون کے اور اس کے سرداروں

وَمَلَا۟ئِهِمْ	اَنْ	يَّفْتِنَهُمْ ۭ	وَاِنَّ	فِرْعَوْنَ
اور اس کے سرداروں کے	یہ کہ	وہ فتنے میں ڈال دے گا اُن کو	اور بلاشبہ	فرعون

کے ڈر سے کہ وہ اُنہیں کسی فتنے میں ڈال دے گا، اور بلاشبہ فرعون

لَعَالٍ	فِي الْاَرْضِ ۚ	وَاِنَّهٗ	لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿83﴾
یقیناً سرکش تھا	زمین میں	اور یقیناً وہ	بلاشبہ حد سے گزرنے والوں میں سے تھا

زمین میں سرکش تھا اور یقیناً وہ بلاشبہ حد سے گزرنے والوں میں سے تھا۔(83)

وَقَالَ	مُوْسٰى	يٰقَوْمِ	اِنْ	كُنْتُمْ	اٰمَنْتُمْ
اور کہا	موسیٰ نے	اے میری قوم	اگر	ہو تم	ایمان لائے

اور موسیٰ نے کہا کہ اے میری قوم! اگر تم اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے ہو

بِاللّٰهِ فَعَلَيۡهِ تَوَكَّلُوۡۤا اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّسۡلِمِيۡنَ ﴿۸۴﴾

اللہ تعالیٰ پر | تو اسی پر | بھروسہ رکھو | اگر | ہو تم | فرمانبردار

تو اُسی پر بھروسہ رکھو، اگر تم فرمانبردار ہو۔ (84)

فَقَالُوۡا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلۡنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا

تو انہوں نے کہا | اللہ تعالیٰ پر | بھروسہ کیا ہے ہم نے | اے ہمارے رب | نہ تو بنانا ہمیں

تو اُنہوں نے کہا ہم نے اللہ تعالیٰ پر ہی بھروسہ کیا اے ہمارے رب!

فِتۡنَةً لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۸۵﴾ لا وَنَجِّنَا بِرَحۡمَتِكَ

آزمائش | لوگوں کے لیے | ظالم | اور نجات دے ہمیں | اپنی رحمت سے

ہمیں ظالم لوگوں کے لیے آزمائش نہ بنا۔ (85) اور اپنی رحمت سے

مِنَ الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۸۶﴾ وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰى وَاَخِيۡهِ

لوگوں سے | کافر | اور وحی کی ہم نے | طرف | موسیٰ کی | اور اس کے بھائی کی

ہمیں کافر لوگوں سے نجات دے۔ (86) اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کو وحی کی

اَنۡ تَبَوَّاٰ لِقَوۡمِكُمَا بِمِصۡرَ بُيُوۡتًا وَّاجۡعَلُوۡا بُيُوۡتَكُمۡ

یہ کہ | تم دونوں ٹھکانا مقرر کرلو | اپنی قوم کے لیے | مصر میں | چند گھروں میں | اور بناؤ | اپنے انہی گھروں کو

کہ تم دونوں اپنی قوم کے لیے مصر میں چند گھروں کو ٹھکانا مقرر کرلو اور اپنے انہی گھروں کو

قِبۡلَةً وَّاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۸۷﴾ وَقَالَ

قبلہ | اور قائم کرو | نماز | اور خوش خبری دے دو | ایمان لانے والوں کو | اور کہا

مسجد بناؤ اور نماز قائم کرو اور ایمان والوں کو خوش خبری دے دو۔ (87)

مُوۡسٰى رَبَّنَاۤ اِنَّكَ اٰتَيۡتَ فِرۡعَوۡنَ وَمَلَاَهٗ زِيۡنَةً

موسیٰ نے | اے ہمارے رب | بلاشبہ آپ | آپ نے دیا | فرعون | اور اس کے سرداروں کو | زینت

اور موسیٰ نے کہا کہ اے ہمارے رب! بلاشبہ آپ نے فرعون کو اور اس کے سرداروں کو

وَّ اَمْوَالًا فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۙ رَبَّنَا لِیُضِلُّوْا عَنْ سَبِیْلِكَ ۚ

اور اموال | دنیا کی زندگی میں | اے ہمارے رب | تاکہ وہ بھٹکا دیں | آپ کی راہ سے

دنیا کی زندگی میں زینت اور اموال دیے ہیں اے ہمارے رب! تاکہ وہ لوگوں کو آپ کی راہ سے بھٹکا دیں؟

رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰۤی اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ

اے ہمارے رب | مٹا دے | اُن کے مال | اور سخت گرہ لگا دے | اُن کے دلوں پر

اے ہمارے رب! ان کے مالوں کو مٹا دے اور ان کے دلوں پر سخت گرہ لگا دے،

فَلَا یُؤْمِنُوْا حَتّٰی یَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ ﴿۸۸﴾ قَالَ

سو نہ وہ ایمان لائیں | حتیٰ کہ | وہ دیکھ لیں | عذاب | دردناک | اللہ تعالیٰ نے فرمایا

سو وہ ایمان نہ لائیں حتیٰ کہ دردناک عذاب دیکھ لیں۔(88) اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ

قَدْ اُجِیْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِیْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِیْلَ

بلاشبہ | قبول کر لی گئی | دُعا تم دونوں کی | چنانچہ تم دونوں ثابت قدم رہو | اور ہرگز نہ تم اتباع کرو | راستے کی

بلاشبہ تم دونوں کی دُعا قبول کر لی گئی چنانچہ تم دونوں ثابت قدم رہو اور اُن کے راستے کی ہرگز اتباع نہ کرو

الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾ وَجٰوَزْنَا بِبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ الْبَحْرَ

ان لوگوں کے | جو نہیں جانتے | اور پار گزار دیا ہم نے | بنی اسرائیل کو | سمندر سے

جو نہیں جانتے۔(89) اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر سے پار گزار دیا تو

فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْیًا وَّعَدْوًا ؕ حَتّٰۤی

تو پیچھا کیا ان کا | فرعون نے | اور اُس کے لشکروں نے | ظلم | اور زیادتی کرتے ہوئے | یہاں تک کہ

فرعون اور اس کے لشکروں نے سرکشی اور زیادتی کرتے ہوئے ان کا پیچھا کیا یہاں تک کہ

اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ

جب | پالیا اس کو | غرق ہونے نے | اس نے کہا | میں ایمان لایا | یقیناً وہ | نہیں کوئی معبود

جب اُس نے غرق ہونے کو پالیا تو اُس نے کہا کہ میں ایمان لایا اس کے سوا کوئی معبود نہیں

اِلَّا	الَّذِيْٓ	اٰمَنَتْ	بِهٖ	بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ	وَاَنَا
سوائے	اس کے جو	ایمان لائے	جس پر	بنی اسرائیل	اور میں

جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اور میں

مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۰﴾	آٰلْـٰٔنَ	وَقَدْ	عَصَيْتَ	قَبْلُ	وَكُنْتَ
فرمانبرداروں میں سے ہوں	کیا اب	حالانکہ یقیناً	تو نے نافرمانی کی	پہلے	اور تھا تو

فرمانبرداروں میں سے ہوں۔(90) کیا اب؟ حالانکہ بلاشبہ اس سے پہلے تو نے نافرمانی کی

مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۹۱﴾	فَالْيَوْمَ	نُنَجِّيْكَ	بِبَدَنِكَ	لِتَكُوْنَ
فساد برپا کرنے والوں میں سے	سو آج	ہم بچائیں گے تجھے	تیرے بدن کو	تاکہ تم ہو جاؤ

اور تو فساد برپا کرنے والوں میں سے تھا۔(91) سو آج ہم تیرے بدن کو بچائیں گے تاکہ تم اُن کے لئے جو

لِمَنْ	خَلْفَكَ	اٰيَةً ۭ	وَاِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ النَّاسِ
اُن کے لیے جو	پیچھے ہیں تیرے	نشانی	اور بلاشبہ	بہت سے	لوگوں میں سے

تیرے پیچھے ہیں نشانی بن جائے اور بلاشبہ بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے

عَنْ اٰيٰتِنَا	لَغٰفِلُوْنَ ﴿۹۲﴾ ع	وَلَقَدْ	بَوَّاْنَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
ہماری نشانیوں سے	یقیناً غافل ہیں	اور بلاشبہ یقیناً	ٹھکانا دیا ہم نے	بنی اسرائیل کو

یقیناً غافل ہیں۔(92) اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بنی اسرائیل کو ٹھکانا دیا تھا، باعزت ٹھکانا

ع ۹ ۱۰ ۱۴

مُبَوَّاَ	صِدْقٍ	وَّرَزَقْنٰهُمْ	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ	فَمَا
ٹھکانا	عزت کا	اور رزق دیا ہم نے اُنہیں	پاک چیزوں سے	تو نہیں

اور اُنہیں پاک چیزوں میں سے رزق دیا تھا تو اُنہوں نے باہم اختلاف نہیں کیا

اخْتَلَفُوْا	حَتّٰى	جَاۗءَھُمُ	الْعِلْمُ ۭ	اِنَّ	رَبَّكَ
انہوں نے باہم اختلاف کیا	حتی کہ	آ گیا اُن کے پاس	علم	یقیناً	رب آپ کا

حتیٰ کہ ان کے پاس علم آ گیا، یقیناً آپ کا رب

يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ

فیصلہ کرے گا　اُن کے درمیان　روز　قیامت کے　اس میں جو　تھے وہ　اس میں

ان کے درمیان قیامت کے روز اس کا فیصلہ کردے گا جس میں وہ

يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ

اختلاف کرتے　پھر اگر　ہو آپ　کسی شک میں　اس بارے میں جو　نازل کیا ہم نے

اختلاف کرتے تھے۔(93) پھر اگر آپ اس بارے میں کسی شک میں ہو جو

اِلَيْكَ فَسْـَٔلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ج

طرف آپ کی　تو آپ پوچھیں　ان لوگوں سے جو　پڑھتے ہیں　کتاب کو　آپ سے پہلے

ہم نے آپ کی طرف نازل کیا ہے تو آپ اُن لوگوں سے پوچھیں جو آپ سے پہلے کتاب پڑھتے ہیں،

لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ

بلاشبہ یقیناً　آیا ہے آپ کے پاس　حق　آپ کے رب کی طرف سے　سو ہرگز نہ تم ہو جاؤ

بلاشبہ یقیناً آپ کے پاس آپ کے رب کی طرف سے حق ہی آیا ہے سو آپ ہرگز

مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۹۴﴾ لا وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

شک کرنے والوں میں سے　اور آپ ہرگز نہ ہونا　اُن لوگوں میں سے　جنہوں نے جھٹلا دیا

شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔(94) اور آپ ہرگز اُن لوگوں میں نہ ہونا جنہوں نے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

اللہ تعالیٰ کی آیات کو　ورنہ آپ ہو جائیں گے　خسارہ پانے والوں میں سے　یقیناً　وہ لوگ

اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلا دیا ورنہ آپ خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔(95) یقیناً جن لوگوں پر

حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۹۶﴾ لا وَلَوْ

ثابت ہوگئی　جن پر　بات　آپ کے رب کی　وہ نہیں ایمان لائیں گے　اور اگرچہ

آپ کے رب کی بات ثابت ہوگئی وہ ایمان نہیں لائیں گے۔(96) اگرچہ اُن کے پاس

جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٩٧﴾

آ جائیں اُن کے پاس ہر نشانی یہاں تک کہ وہ دیکھ لیں عذاب دردناک

ہر نشانی آ جائے یہاں تک کہ وہ دردناک عذاب کو دیکھ لیں۔(97)

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا

سو کیوں نہ ہوئی کوئی بستی ایمان لائی ہو پھر نفع دیا ہو اسے اس کے ایمان نے سوائے

سو کیوں نہ کوئی بستی ایسی ہوئی کہ ایمان لائی ہو، پھر اس کے ایمان نے اسے نفع دیا ہو

قَوْمَ يُوْنُسَ ۭ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ

قومِ یونس کے جب وہ ایمان لائے ہٹا دیا ہم نے اُن سے عذاب رسوائی کا

یونس کی قوم کے سوا کہ جب وہ ایمان لائے تو ہم نے اس دنیا کی زندگی میں ان سے رسوائی کا عذاب ہٹا دیا

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٩٨﴾ وَلَوْ شَآءَ

دنیا کی زندگی میں اور سامانِ زندگی دے دیا ہم نے انہیں ایک مدت کے لیے اور اگر چاہتا

اور اُنہیں ایک وقت تک کے لیے سامانِ زندگی دے دیا۔(98) اور اگر

رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ۭ اَفَاَنْتَ

رب آپ کا ضرور ایمان لاتے جو زمین میں ہیں سب اکٹھے تو کیا آپ

آپ کا رب چاہتا تو جو زمین میں ہیں سب اکٹھے ضرور ایمان لاتے،

تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾ وَمَا كَانَ

مجبور کریں گے لوگوں کو یہاں تک وہ ہو جائیں مومن اور نہیں تھا

تو کیا آپ لوگوں کو مجبور کریں گے یہاں تک کہ وہ سب مومن ہو جائیں۔(99)

لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَجْعَلُ

کسی انسان کے لیے یہ کہ ایمان لائے مگر اللہ تعالیٰ کی اذن کے اور وہ ڈال دیتا ہے

اور کسی انسان کے لیے ممکن نہیں کہ وہ ایمان لائے مگر اللہ تعالیٰ کے اذن سے اور وہ

الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝١٠٠ قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا

گندگی کو | اوپر | ان لوگوں کے | جو نہیں سمجھتے | کہہ دو | دیکھو | کیا کچھ

اُن پر گندگی ڈال دیتا ہے جو لوگ نہیں سمجھتے ۔(100) کہہ دو کہ دیکھو

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ

آسمانوں میں ہے | اور زمین میں | اور نہیں | کام آتیں | نشانیاں | اور ڈرانے والی چیزیں

آسمانوں اور زمین میں کیا کچھ ہے؟ اور نشانیاں اور ڈرانے والی چیزیں

عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٠١ فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ

ان لوگوں کے | جو ایمان نہیں لاتے | تو نہیں | وہ انتظار کرتے | سوائے | ان جیسے | دنوں کا

ان کے کام نہیں آتیں جو لوگ ایمان نہیں لاتے (101) تو وہ انتظار نہیں کرتے سوائے ان لوگوں جیسے دنوں کا

الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ

ان لوگوں کے جو گزر چکے ہیں | اُن سے پہلے | آپ کہہ دیں | پس انتظار کرو تم | بلاشبہ میں

جو ان لوگوں سے پہلے گزر چکے ہیں آپ کہہ دیں پس تم انتظار کرو بلاشبہ میں بھی

مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝١٠٢ ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا

تمہارے ساتھ ہوں | انتظار کرنے والوں میں سے | پھر | ہم نجات دیتے ہیں | اپنے رسولوں کو

تمہارے ساتھ ہی انتظار کرنے والوں میں سے ہوں ۔(102) پھر ہم اپنے رسولوں کو

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١٠٣ ع

ع ۱۰ ۱۵ ۱۱

اور ان لوگوں کو جو | ایمان لائے | اسی طرح | حق ہے | ہم پر | ہم نجات دیں | مومنوں کو

اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے ، نجات دیتے ہیں اسی طرح ہم پر حق ہے کہ ہم مؤمنوں کو نجات دیں ۔(103)

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ

کہہ دو | اے | لوگو | اگر | ہو تم | کسی شک میں | میرے دین کے بارے میں

کہہ دو کہ اے لوگو! اگر تم میرے دین کے بارے میں کسی شک میں ہو

فَلَآ	اَعۡبُدُ	الَّذِيۡنَ	تَعۡبُدُوۡنَ	مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ
تو نہیں	میں عبادت کرتا	جن کی	تم عبادت کرتے ہو	اللہ تعالیٰ کے ماسوا

تو میں ان کی عبادت نہیں کرتا اللہ تعالیٰ کے سوا جن کی تم عبادت کرتے ہو

وَلٰكِنۡ	اَعۡبُدُ	اللّٰهَ	الَّذِىۡ	يَتَوَفّٰٮكُمۡ ۖۚ	وَاُمِرۡتُ
اور لیکن	میں عبادت کرتا ہوں	اللہ تعالیٰ کی	جو	موت دیتا ہے تمہیں	اور مجھے حکم دیا گیا ہے

لیکن میں اس اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہیں موت دیتا ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے

اَنۡ	اَكُوۡنَ	مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۙ﴿۱۰۴﴾	وَاَنۡ	اَقِمۡ	وَجۡهَكَ
یہ کہ	میں ہو جاؤں	ایمان لانے والوں میں سے	اور یہ کہ	آپ سیدھا رکھو	اپنے چہرے کو

کہ میں ایمان لانے والوں میں سے ہو جاؤں۔(104) اور یہ کہ اپنے چہرے کو

لِلدِّيۡنِ	حَنِيۡفًا ۚ	وَلَا تَكُوۡنَنَّ	مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۱۰۵﴾	وَلَا
دین کے لیے	یکسو ہو کر	اور تم ہرگز نہ ہو جانا	مشرکوں میں سے	اور نہ

یکسو ہو کر اسی دین کے لیے سیدھا رکھو اور مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہو جانا۔(105)

تَدۡعُ	مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	مَا	لَا يَنۡفَعُكَ	وَلَا يَضُرُّكَ ۚ
آپ پکاریں	اللہ تعالیٰ کے ماسوا	جو	نہ نفع دے سکتے ہیں آپ کو	اور نہ نقصان دے سکتے ہیں آپ کو

اور آپ اللہ تعالیٰ کے ماسوا نہ کسی کو پکاریں جو نہ آپ کو نفع دے سکتے ہیں اور نہ آپ کو نقصان دے سکتے ہیں،

فَاِنۡ	فَعَلۡتَ	فَاِنَّكَ	اِذًا	مِّنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۰۶﴾	وَاِنۡ
پھر اگر	آپ نے کیا	تو یقیناً آپ	تب	ظالموں میں سے ہوں گے	اور اگر

پھر اگر آپ نے ایسا کیا تو یقیناً آپ تب ظالموں میں سے ہوں گے۔(106) اور اگر

يَّمۡسَسۡكَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ	فَلَا كَاشِفَ	لَهٗۤ	اِلَّا
پہنچائے آپ کو	اللہ تعالیٰ	کوئی نقصان	تو نہیں کوئی دور کرنے والا	اسے	سوائے

اللہ تعالیٰ آپ کو کوئی نقصان پہنچائے تو اس کے سوا اسے

هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ

اس کے | اور اگر | وہ ارادہ کرے آپ سے | کسی بھلائی کا | تو نہیں | کوئی ہٹانے والا

دور کرنے والا کوئی نہیں اور اگر وہ آپ سے کسی بھلائی کا ارادہ کرے تو

لِفَضْلِهٖ ۭ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ

اس کے فضل کو | وہ پہنچاتا ہے | اس کو | جیسے وہ چاہتا ہے | اپنے بندوں میں سے

اس کے فضل کو ہٹانے والا کوئی نہیں، وہ اپنے بندوں میں جیسے چاہتا ہے فضل پہنچا دیتا ہے

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ

اور وہ | بے حد بخشنے والا | نہایت رحم والا ہے | آپ کہہ دیں | اے | لوگو

اور وہ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ (107) آپ کہہ دیں اے لوگو!

قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى

بلاشبہ | آ گیا تمھارے پاس | حق | تمھارے رب کی جناب سے | تو جس نے | ہدایت کو اپنایا

بلاشبہ تمھارے رب کی طرف سے تمھارے پاس حق آ گیا ہے تو جس نے ہدایت کو اپنایا

فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا

تو بلاشبہ | وہ ہدایت کو اپناتا ہے | اپنے ہی لیے | اور جو | گمراہ ہوا | تو یقیناً

وہ بلاشبہ اپنے ہی لیے ہدایت کو اپناتا ہے اور جو گمراہ ہوا

يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۸﴾ ۭ

وہ گمراہ ہوتا ہے | اپنے ہی نفس کے خلاف | اور نہیں | میں | تم پر | کوئی نگران

تو یقیناً وہ اپنے ہی نفس کے خلاف گمراہ ہوتا ہے اور میں تمھارے اوپر کوئی نگران نہیں ہوں۔ (108)

وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى

اور آپ پیروی کریں | اس کی جو | وحی کی جاتی ہے | آپ کی طرف | اور آپ صبر کریں | یہاں تک کہ

اور آپ اسی کی پیروی کریں جو آپ کی طرف وحی کی جاتی ہے اور آپ صبر کریں حتیٰ کہ

یَحۡکُمَ	اللّٰہُ ۚ	وَھُوَ	خَیۡرُ	الۡحٰکِمِیۡنَ ﴿۱۰۹﴾ ع
فیصلہ فرمادے	اللہ تعالیٰ	اور وہی	بہترین	فیصلہ کرنے والا ہے

اللہ تعالیٰ فیصلہ فرمادے اور وہی سب فیصلہ کرنے والوں میں سے بہترین ہے۔ (109)

۱۱ سُوۡرَۃُ ھُوۡدٍ مَّکِّیَّۃٌ ۵۲

اٰیاتہا ۱۲۳ — رکوعاتہا ۱۰

سورہ ھود مکی ہے اس میں ایک سو تئیس آیات اور دس رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ساتھ نام — اللہ کے — وسیع رحمت والا — نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۟ قف	کِتٰبٌ	اُحۡکِمَتۡ	اٰیٰتُہٗ	ثُمَّ	فُصِّلَتۡ
الرٰ	ایک کتاب ہے	پختہ کی گئی ہیں	آیات جس کی	پھر	تفصیل سے بیان کی گئی ہیں

الر۔ ایک کتاب ہے جس کی آیات پختہ کی گئی ہیں پھر

مِنۡ لَّدُنۡ	حَکِیۡمٍ	خَبِیۡرٍ ﴿۱﴾ لا	اَلَّا	تَعۡبُدُوۡۤا	اِلَّا
طرف سے	کمال حکمت والے	پوری خبر رکھنے والے کی	یہ کہ نہ	تم عبادت کرو	مگر

کمال حکمت والے، پوری خبر رکھنے والے کی طرف سے تفصیل سے بیان کی گئی ہیں۔ (1) یہ کہ تم اللہ تعالیٰ کے سوا

اللّٰہَ ؕ	اِنَّنِیۡ	لَکُمۡ	مِّنۡہُ	نَذِیۡرٌ	وَّبَشِیۡرٌ ﴿۲﴾ لا
اللہ تعالیٰ کی	بلاشبہ میں	تمہارے لیے	اس سے	ڈرانے والا	اور خوش خبری دینے والا ہوں

کسی کی عبادت نہ کرو، بلاشبہ میں اس کی طرف سے ایک ڈرانے والا اور خوش خبری دینے والا ہوں (2)

وَّاَنِ	اسۡتَغۡفِرُوۡا	رَبَّکُمۡ	ثُمَّ	تُوۡبُوۡۤا	اِلَیۡہِ
اور یہ کہ	تم بخشش مانگو	اپنے رب سے	پھر	پلٹ آؤ	اُس کی طرف

اور یہ کہ اپنے رب سے بخشش مانگو پھر اس کی طرف پلٹ آؤ

يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى

وہ سامانِ زندگی دے گا تمہیں | سروسامان | بہترین | وقت مقررہ تک

تو وہ تمہیں ایک مقرر وقت تک بہترین سامانِ زندگی دے گا

وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ وَاِنْ تَوَلَّوْا

اور وہ دے گا | ہر زیادہ عمل والے کو | زیادہ ثواب اُس کا | اور اگر | تم پھر گئے

اور ہر زیادہ عمل کرنے والے کو اس کا زیادہ ثواب دے گا اور اگر تم پھر گئے

فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ۳

تو یقیناً میں | میں ڈرتا ہوں | تم پر | عذاب سے | دن | بہت بڑے کے

تو یقیناً میں تم پر ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔(3)

اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۴

طرف | اللہ تعالیٰ کی | تمہارا لوٹنا ہے | اور وہ | ہر چیز پر | پوری قدرت رکھنے والا ہے

اللہ تعالیٰ ہی کی طرف تمہارا لوٹنا ہے اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔(4)

اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ اَلَا

سن لو! | بلاشبہ وہ | وہ موڑتے ہیں | اپنے سینوں کو | تاکہ وہ چھپ جائیں | اس سے | سن لو!

سن لو! وہ اپنے سینوں کو بلاشبہ موڑتے ہیں تاکہ اس سے چھپ جائیں، سن لو!

حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا

جب | وہ اچھی طرح اوڑھتے ہیں | اپنے کپڑوں کو | وہ جانتا ہے | جو | وہ چھپاتے ہیں | اور جو

جب وہ اپنے کپڑوں کو اچھی طرح اوڑھتے ہیں، وہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ

يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۵

وہ ظاہر کرتے ہیں | بے شک وہ | خوب جاننے والا ہے | سینوں والی بات

ظاہر کرتے ہیں، بے شک وہ سینوں والی بات کو خوب جاننے والا ہے۔(5)